



دواجنبی مسافر انیتا شاہ



Urdu Novels Mania Team©
www.urdu novelsmania.com

ناول : دواجنبی مسافر

رائٹر: اینتاشاہ

یار زونی توں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔ مینا اسے پوچھ رہی تھی
اششش اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے چپ کروایا
اب وہ کھڑکی کے زریعے نکل رہی تھی

یار تم سو جاؤ تم سے پوچھا تو کہنا اس نے مجھے مار کر بے ہوش کر دیا اور ساتھ ہی اس نے مینا کو
کھینچ کر تھپڑ رسید کر دیا۔۔۔

زونی توں پاگل ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہوں اور بہت جلد کوئی جگہ بنا کر تمہیں لینے آؤں گی۔۔۔۔۔ اب تم نے تب تک خود کو
بچانا ہے۔۔۔۔۔ یہ کہتے ہی وہ نکل گئی

اور مینا جلدی سے بستر میں گھس گئی اسے اب خود کو بچانا تھا۔ اس کا منہ تھپڑ سے سرخ ہو گیا
تھا۔

سہر آج پھر ان کی طبیعت سیٹ نہیں ہے انہیں صبح سے دورے پڑ رہے ہیں اب وہ اس جیل نمائندے کی طرف بڑھ رہا تھا انہیں دیکھ کر اس کا دل پریشان ہو جاتا تھا میں جا رہا ہوں جب تک میں خود نہ آؤں کوئی ٹیکٹ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ ان کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا گاڑی کی طرف بڑھا اب اس کی منزل اسے خود بھی معلوم نہیں تھی۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ اب ادھر سے تو نکل آئی ہوں آپ نے میری مدد کر دی ہے اب آگے کا بھی بتائے میں جوان جان اکیلی لڑکی۔۔۔۔۔ اس نے خود پر ترس کھاتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا

ہے لڑکی مرنے کا اتنا ہی شوق تو کہیں اور جا کر مریج سڑک پر میری ہی گاڑی ملی۔۔۔۔۔ اس اچانک آواز پر وہ ایک دم گھومی۔۔۔۔۔

مرے میرے دشمن میں کیوں اس جوانی میں مروں ابھی میں نے دیکھا ہی کیا ہے سوائے اس یتیم خانے کی دیواروں کے۔۔۔۔۔ وہ جھٹ بولی

اچھا۔۔۔۔۔ ہو گیا۔۔۔۔۔ اب سائیڈ پر ہو جائے۔۔۔۔۔ بخت سکندر اسے کہہ کر گاڑی میں بیٹھنے لگا

اللہ جی یو آر گریٹ یہ شکل سے تو شریف لگتا ہے۔۔۔ وہ فوراً بھاگ کر اس کے پاس گئی
سرپلیز آپ اس دکھیاری کی مدد کرے گے اس نے معصوم سی شکل بنائی۔۔۔

نہیں۔۔۔ صاف جواب

کھڑوس۔۔۔ دل میں کہا اب وہ اتنی بے وقوف بھی نہیں تھی کہ اس غیبی مدد کو یوں ہی جانے دیتی۔۔۔

محترمہ مجھے جانا ہے۔۔ اس نے سختی سے کہا

ہاں تو جاہیں روکا کس نے ہے مگر دیکھیے اگر آپ نے میری مدد نہ کی تو مجھے کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔ اب وہ خود بھی پریشان ہو گیا اتنی رات گئے کہ وہ لڑکی کون تھی

اس نے موقع غنیمت جانا اور بھاگ کر پیچھے کا دروازہ کھول کر گاڑی میں بیٹھ گئی

پلیز مجھے یہاں سے لے چلیں آگے جا کر کہیں بھی اتار دے

بخت سکندر نے اس کی طرف دیکھا تو اسے بھی ترس آگیا

زونی میڈم بھی ایکٹنگ کی دکان تھی

جانا کہاں ہے آپ نے۔۔۔۔

کہیں بھی لے جائیں۔۔۔۔ اس کی شکل اگر اس وقت سینا دیکھ لیتی تو اس کو ہارٹ اٹیک آ جانا تھا

آپ کا اس دنیا میں کوئی نہیں۔۔۔۔ بخت سکندر کو پتہ نہیں کیوں اس لڑکی پر ترس آ رہا تھا
نہیں میں یتیم خانے سے بھاگ کر نکلی ہوں وہ میڈم رانی ہم پر بہت ظلم کرتی ہے اور اب تو
اس نے حد ہی کر دی میری شادی ایک گندے بڈھے کے ساتھ طے کر دی آپ ہی
بتائیں میں اتنی خوبصورت لڑکی میرے بھی کچھ خواب ہے میں نے بھی جینا ہے۔۔۔۔۔
وہ اپنی بے تکی باتوں میں اتنی کھو گئی کہ اسے پتہ بھی نہیں چلا کوئی بہت غور سے اسے دیکھ
رہا ہے۔۔

urdu
novels
mania
www.urdu-novels-mania.com

گاڑی سائڈ پر لگائیں۔۔۔ پولیس والے چیک کر رہے تھے
کدھر جا رہے ہیں اور یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔
آپ سے مطلب۔۔۔۔ میں ان کی بیوی ہوں اور ہم ہنی مون پر جا رہے ہیں آپ نے
ساتھ چلنا ہے وہ جلدی سے بولی
آپ مشکوک لگ رہی ہے نکاح نامہ کدھر ہے وہ پولیس والا بولا

اب ہمیں کیا پتہ تھا کہ آپ راستے میں ملے گے نہیں تو نکاح نامہ لیکر نکلتے۔۔۔۔۔ اس نے جھٹ بولا

بخت سکندر تو اس پٹاخہ لڑکی کی گوہر افشائیاں سن کر حیرت زدہ رہ گیا
انسپکٹر صاحب۔۔۔۔۔ اووو سر آپ سوری میں نے دیکھا نہیں
اب دیکھ لیا۔۔۔ ج جی جی سر سوری سر وہ ایک دم پیچھے ہوا

جب گاڑی آگے بڑھی تو اب وہ اس کی طرف دیکھنے لگا
کیا۔۔۔۔۔ اس نے ڈھیٹ پن سے کہا

یار قسم سے میری شادی بھی ہوگئی اور میں ہنی مون پر جا رہی ہوں دیکھا کیسی لاجواب ایکٹنگ
کی ہے مینا دیکھتی تو پاگل ہو جاتی
وہ نان سٹاپ بول رہی تھی

بخت سکندر اس کی بے تکی باتیں اتنے غور سے سن رہا تھا اسے اگر کوئی اور ہوتا اس وقت
گاڑی میں تو بخت سکندر اسے گاڑی سے باہر پھینک دیتا

گاڑی ایک جھٹکے سے روکی۔۔۔۔۔

کہاں ہوں میں ۔۔۔۔ اف اللہ جی شکر ہے گرمی نہیں وہ سو رہی تھی
اٹھ جائیں محترمہ ۔۔۔۔

دیکھیے اگر آپ کی گاڑی میں بیٹھ ہی گئی ہوں تو اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ مجھ جیسی
خوبصورت لڑکی کو محترمہ ہی بنا دے
اچھا ۔۔۔ مس ورلڈ اٹھیں گھر آگیا
پر میرا تو کوئی گھر نہیں ۔۔۔
آج سے یہ آپ کا گھر ہے

سچی واؤ وہ جلدی سے باہر نکلی اور بھاگ کر اندر چلی گئی
کون آیا ہے آگے سے ایک بوڑھی عورت آرہی تھی
وہ ایک دم پیچھے ہوئی تو بخت سکندر سے ٹکرا گئی
بخت سکندر نے اسے تھام لیا ورنہ وہ نیچے گر جاتی
میرا بیٹا آیا ہے اور لے آیا میری بہو کو
ج جی دادو آگئی آپ کی بہو ۔۔۔

وہ ہکی کبی اسے دیکھنے لگی اس نے کندھے سے اسے ٹھونک لگایا
وہ جلدی سے آگے بڑھی اور ان کے گلے لگ گئی

ہائے اللہ جی آپ نے تو مجھے پورا گھر ہی دے دیا وہ جو اپنے خیالوں میں بڑی تھی
دادو نے اسے کہا ہاں بیٹا کیا سوچ رہی ہو جلدی جلدی کچھ کھاؤ اور پھر آرام کرو
تم لوگوں کی پوری رات تو سفر میں گزر گئی ہے

وہ اتنی خوش ہو رہی تھی اسے سمجھ نہیں آرہی تھی ان کا شکریہ کس طرح ادا کرتی۔ میں آپ کو
دادو کہہ سکتی ہوں کیونکہ آنٹی اچھا نہیں لگے گا وہ مسکراتے ہوئے بولی
بیٹا میں بخت سکندر کی دادو ہوں تو آپ بھی مجھے دادو بولا کریں دادو نے مسکرا کر کہا
کیوں نہیں میں تو یہ چاہتی تھی کہ میری بھی کوئی دادو ہو آپ کا بہت شکریہ میں تو سوچ بھی
نہیں سکتی تھی کہ ایک ہی رات میں مجھے اتنے رشتے مل جائے گے
اب بس کر دو کتنا بولتی ہو اس سے پہلے کہ دادو کوئی سوال کرتی بخت سکندر نے اسے ڈانٹ
دیا

وہ ایک دم چپ ہو گئی میں بھی نا جو منہ میں آتا ہے بولتی رہتی ہوں اس نے دل میں خود کو
ڈانٹا

دادو آپ پریشان نہ ہو یہ ایسی ہی ہے چلو روم میں بخت سکندر اس کا ہاتھ پکڑ کر روم کی
طرف چل دیا۔۔۔

دادو نے مسکراتے ہوئے بوا سے کہا تمہیں نہیں لگتا کہ میرے پوتے کی زندگی اب سیٹ ہو جائے گی

جی مالکن چھوٹے صاحب تو کسی کی ایک بات نہیں سنتے تھے اور اب یہ بی بی جی تو کوئی پہنچی ہوئی ہستی ہے بوانے تو پورا موازنہ کر دیا

ہائے اللہ جی اتنا بڑا کمرہ اس میں تو ہم سب آجائے گی اس لڑکی چوبیا کو تو نہیں لاؤں گی چلو
کوئی نہیں لے آوگی اگر اس نے میری ہر بات مانی تو۔۔۔۔۔ واؤ قسم سے اللہ جی یو آر
گریٹ اب وہ بیڈ پریٹ گئی اور اس کی نرمی محسوس کر رہی تھی اس بات سے انجان کہ پاس
بخت سکندر بھی کھڑا ہے۔۔۔

..... بخت سکندر نے اپنے ہونے کا احساس دلایا

آپ اس روم میں کیا کر رہے ہیں وہ ایک دم بیٹھ گئی۔۔۔

ہائے داوے محترمہ۔۔۔۔

محترمہ کے علاوہ کچھ بھی بول دے میں ایک پیاری سی ڈول ہوں ویسے مجھے زونی کہتے ہیں اور آپ - - - - -

واؤ آج کی ہسٹری لکھی جائے تو کمال ہوگی رات کو ملے ساتھ سفر کیا اب میاں بیوی بنے اس کمرے میں بیٹھے ہیں اور ہمیں ایک دوسرے کے ناموں کا بھی علم نہیں۔۔۔ میں بخت سکندر۔۔۔

ہاں صحیح کہا سوپر سٹوری۔۔۔ اچھا آپ میرے روم میں کیا کر رہے ہیں بائے داوے زونی صاحبہ یہ میرا روم ہے آپ میری بیوی اور یہ کمرہ اب ہم دونوں کا ہے اور پلیز جائیں اور چیلنج کر کے آئیں۔۔۔

آپ پاگل تو نہیں ہو گئے ایک جوان جہان اکیلی لڑکی اور آپ نہ بابا۔۔۔ آپ اپنا بندوبست کہیں اور کرے اس نے بڑی بوڑھیوں کی طرح کہا

جوان جہان اکیلی لڑکی کو شرم و حیا ہے کوئی۔۔۔ کب سے ایک بیچارے بندے کو ستا رہی ہے اور اس کی ہر جگہ پر قبضہ کر رہی ہے۔۔۔ بخت سکندر نے آنکھیں نکالی

وہ دیکھیں۔۔۔ میرا۔۔۔ مطلب۔۔۔ ہے۔۔۔ آپ خود سمجھا رہیں۔۔۔ وہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔

اچھا اچھا ڈرامہ کونین میں جاتا ہوں یہ ساتھ سٹڈی روم ہے کوئی آئے تو مجھے اٹھا دینا اوکے گڈنائٹ ابھی صبح تو ہونے ہی والی ہے دادو کو بھی تمہاری وجہ سے میں نے اٹھا دیا اب صبح ہی سوچے گے کہ کیا کرتے ہیں تم بھی چیلنج کر لو۔۔۔

ہم غریب لوگ ہے جی انہی کپڑوں میں سو جاتے ہیں۔۔۔۔ اس نے منہ بنایا
اف تم بھی نا۔۔۔ بخت سر ہلاتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

جب وہ سو کر اٹھا تو سڈمی روم سے باہر نکل کر سب سے پہلے اسے دیکھنے آیا وہ روم میں
نہیں تھی

وہ فریش ہو کر روم سے باہر آیا تو اسے ڈھونڈنے لگا

بوا اسے دیکھ کر بولی بیٹا کھانے کے لیے کیا بناؤں چھوٹی دلہن لان میں ہے
ایک کپ چائے دے دیں بوا کھانا سب کے ساتھ ہی کھاؤں گا وہ کہہ کر لان کی طرف بڑھا

دادو آپ بس پکڑتی جائے میں آپ کو آرام سے پاس کروں گی جیسے ہی اس نے آم پھینکا
سیدھا جا کر بخت سکندر کے سر پر لگا

ہائے ہائے بیٹا دیکھ کر چلو۔۔۔۔۔

میں دیکھ کر چلوں اور وہ جو اوپر محترمہ بیٹھی ہے اسے نہیں بولی گی اس نے حیرانگی سے کہا
اف آپ ہی بیچ میں آگئے تھے نا۔۔۔ وہ اوپر سے ہی بولی
تمہیں تو میں بتاتا ہوں نیچے اترو۔۔۔

کیوں یہ دادو کا گھر ہے آپ مجھے کچھ نہیں کہہ سکتے میں نے دادو سے پریشانی ہے کیوں نا!
دادووو۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بیٹیا رانی۔۔۔۔۔ دادو کیا بولتی اب
دادووو آپ بھی۔۔۔۔۔

ایک ٹہنی ٹوٹنے کی آواز سن کر سخت سکندر آگے بڑھا اور وہ جو نیچے گرنے والی تھی اسے
پکڑ لیا۔۔۔۔۔

اس نے آنکھیں بند کی ہوئی تھی ساتھ ہی اس کی چیخ نما آواز بھی بند ہو گئی۔
شکر ہے اللہ جی بچا لیا آپ نے۔۔۔۔۔
اور مجھے بھی تھینکس بول دو۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ اس نے اسے نیچے پھینک دیا
اس کی چیخ نکل گئی

ہائے میری بچی۔۔۔۔۔ دادو اس کی طرف بڑھی
وہ کھڑا مسکراتا رہا۔۔۔۔۔

دیکھا دادو یہ مجھ بیچاری بچی پر کتنا ظلم کرتے ہیں میرے ماں باپ زندہ نہیں ہے ناں ابھی تو آپ کے سامنے مجھے صرف پھینکا ہے گھر میں تو مجھ پر ظلم کے پہاڑ توڑتے ہیں وہ ساتھ ساتھ رو رہی تھی اور اسے دیکھ کر بولتی جا رہی تھی

بخت سکندر حیرانگی سے کھڑا اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اب تو تمہیں میں نہیں چھوڑوں گا اس نے دل میں تہیہ کر لیا

بخت بیٹا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی دادو نے دکھ سے کہا

اب کیا ہو گیا دادو۔۔۔ بخت سکندر لجاجت سے بولا

تم نے اس بچی کے ڈریس کیسے لئیے ہوئے ہیں ایک بھی ڈھنگ کا جوڑا نہیں ہے اس کے پاس۔۔۔۔

دادو یہ مجھے جولا کر دے میں خاموشی سے پہن لیتی ہوں۔ میری ماں کو اللہ بخشے کہتی تھی کہ شوہر کی کبھی کسی بات سے انکار نہیں کرنا چاہیے اور میں ٹھہری سستی ساوتری بیوی انہوں نے جیسے رکھا اسی کو اپنی زندگی مان لیا۔۔۔۔۔ زونی نے مسکین سی شکل بنا کر کہا۔۔۔۔۔ سخت سکندر کا نوالہ حلق میں اٹک گیا۔۔۔۔۔ زونی نے جلدی سے اسے پانی دیا۔۔۔۔۔ آرام سے بیٹا کھانا کھا و اس کی حالت دیکھ کر دادو نے مسکرا کر کہا

ایسی بیوی کے ہوتے بندہ نارمل رہ سکتا ہے۔۔۔۔ اس نے دل میں سوچا
 دادو میں کل شہر جاؤں گا تو اس کی ضرورت کی ساری چیزیں لادوں گا میری ضروری
 میٹنگ بھی ہے کل شام تک واپس آ جاؤں گا۔۔۔۔ اسنے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا
 ہاں یہ ٹھیک ہے بیٹا اب یہ ہمارے خاندان کی عزت ہے تو اس کا خیال رکھنا ہماری ذمہ
 داری ہے۔۔۔۔

جی دادو میں اس کا بہت اچھے سے خیال رکھوں گا۔۔۔۔ تم آؤ میرے کپڑے نکال دو
 میں نے سونا ہے
 وہ جو دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی ایک دم سن ہو گئی (ہائے یہ تو میں نے سوچا بھی نہیں
 تھا کہ اب کیا ہو گا یہ کھڑوس تو بڑے غصے میں لگ رہا ہے زونی پٹے گی توں سوچتی بھی نہیں
 ہے جو منہ میں آتا ہے بولتی رہتی ہے)

میری سستی ساوتری بیوی چلے روم میں اس نے دانت پیس کر اسے کہا۔۔۔۔۔
 ج جج جی۔۔۔۔۔ اس نے مریل سی آواز نکالی

اللہ جی آج بچا لے پھر منہ سے کوئی الٹا الفاظ نہیں نکالوں گی پکا والا پر اسم میری زبان کے
 آگے تو خندق ہے صحیح کہتی تھی مینا

ہائے مرگئی وہ اپنے خیالوں میں اتنی مگن تھی کہ سامنے پلر سے ٹکرا گئی

بخت سکندر اس کی آواز سن کر پیچھے ایک دم مڑا دیکھ نہیں سکتی تھی کیا؟ حد ہو گئی

ہاں تو آپ کا ہی قصور ہے سارا مجھ بچی کو اتنا ڈرایا ہوا ہے کہ سامنے پلر نظر نہیں آیا

بند کرو بچی بچی کی رٹ میں تنگ آگیا ہوں تمہیں تو میں بتاتا ہوں وہ ایک دم واپس بھاگی

جیسے ہی بخت سکندر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچنا اس کی چیخ نکل گئی

یہ کیا کر رہے ہو تم بخت سکندر

سامنے دادو کو دیکھ کر اس نے ایک دم زونی کو ساتھ لگالیا

کچھ نہیں دادو کھیل رہے ہیں میں جب تک اس کے ساتھ رات کو پکڑا پکڑی نہ کھیلوں اسے

نیند ہی نہیں آتی

بخت۔۔۔ دادو نے مسکرا کر کہا

دادو نے آگے بڑھ کر زونی کو گلے لگایا بیٹا آج ایک مدت بعد اس کو ہنستا ہوا دیکھ رہی ہوں

تم میرے پوتے کی زندگی میں بہار بن کر آئی ہو

دادو آج میں آپ کے پاس سو جاؤں وہ دادو کی اجازت ملتے ہی اسے منہ بنا کر اور چڑا کر

بھاگ گئی۔ اس کالی بلی کو تو میں چھوڑوں گا نہیں

بیٹا۔

جی دادو

کیا رات یہی گزارنی ہے دادو نے مسکراتے ہوئے کہا
وہ نخل سا ہو کر اپنے روم کی طرف بڑھا

یہ ہے کیا چیز اس کو تو میں چھوڑوں گا نہیں سارا زمانہ بخت سکندر سے ڈرتا ہے کسی میں
جرات نہیں کہ کوئی بول سکے یہ کل کی لڑکی جس نے مجھے تنگ کر کے رکھ دیا ہے

بیٹا ایک بات پوچھوں دادو نے زونی سے کہا

جی دادو۔۔۔۔۔

تمہیں بخت سکندر کیسا لگتا ہے

کھڑوس۔۔۔۔۔ م م م میرا مطلب ہے دادو بہت اچھے۔۔۔۔۔

بیٹا اس کا رشتوں سے اعتبار اٹھ چکا ہے۔۔۔۔۔

دادو ابھی آگے بولنے ہی والی تھی مگر اس کو دیکھ کر مسکرانے لگی وہ تکیے کو گلے لگا کر سو چکی
تھی اے اللہ میرے بخت کی زندگی سنوار دے ان دونوں کی جوڑی صدا سلامت رکھنا

صبح اسے وہی پھینک کر آؤں گا مگر بدلہ لے کر۔۔۔۔۔ مگر دادو کو تو یہ بہت اچھی لگی ہے
اس سے جان اتنی آسانی سے نہیں چھوٹے گی اس نے موبائل میں کوئی نمبر ڈائل کیا
سب ٹھیک ہے

جی سر اب حالات قابو میں ہے۔۔۔

ایک بات بتاؤ۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔ بولیں

کسی کو قابو کیسے کیا جاتا ہے۔۔۔ مطلب زبان کیسے بند کی جاتی ہے۔۔۔۔۔ تم سمجھ رہے
ہو۔۔۔۔۔

ج جج جی سر۔۔۔۔۔ مگر ایسا کون ہے جو آپ کے قابو میں نہ آئے

ہے ایک چڑیل۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔

منہ بند رکھو اپنا۔۔۔۔۔ اس نے غصے سے موبائل بند کر دیا

بیٹا آج جلدی اٹھ گئے

دادو انہیں میرے بغیر نیند نہیں آتی۔۔۔

تم چپ کر کے ناشتہ کرو اس نے غصے سے اسے کہا
 کیوں جی کیا بات ہے صبح اتنا غصہ ویسے اتنا غصہ صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہوتا وہ
 بالکل نارملی بات کر رہی تھی
 اچھا بیٹا بیٹھو آرام سے ناشتہ کرو دادو اس کو دیکھ کر گھبرا گئیں مگر زونی کے سر پر جوں تک
 نہ رینگے

بیٹا میں نے ایک فیصلہ کیا ہے ۔۔۔۔۔
 جی بولیں ۔۔۔۔۔

بیٹا شادی تو تم کر چکے ہو مگر گاؤں میں ہماری عزت ہے تمہارے چاچو کی فیملی کا تمہیں پتہ
 ہے اور چند کا بھی وہ آج رات کا پروگرام بنا کر ہمارے گھر آ رہے تھے انہوں نے تمہارا
 سنا تو میں نے منع کر دیا

صحیح کیا دادو مجھے ان لوگوں پر پتہ نہیں کیوں اتنا غصہ آتا ہے
 آپ کو کبھی پیار بھی آیا ہے کسی پہ ۔۔۔۔۔ وہ دونوں اسے دیکھنے لگے

میرا مطلب ہے ہر وقت ہی آپ کی شکل پر بارہ بجے رہتے ہیں اس نے مسکرا کر کہا
 زونی..... اس نے دانت پیس کر کہا

اچھا میری بات سنو تم دونوں ۔۔۔۔۔

دو دن بعد پورے گاؤں کے سامنے تم دونوں کا نکاح ہے
کیسی کیا۔۔۔ وہ دونوں اتنی زور سے بولے کہ دادو حیران ہو گئی
باؤلے ہو گئے ہو

دادو یہ کیسے ہو سکتا ہے زونی فٹ بولی اس کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو گیا
کیوں نہیں ہو سکتا بخت سکندر کو اس کی دکھتی رگ مل گئی
وہ اس کی طرف دیکھ کر آنکھیں نکال رہی تھی اور بخت سکندر اس کو دیکھ کر کینگی سے
مسکرایا اب امی بکری اونٹ کے نیچے لاجول ولا قوۃ توبہ اس بندریا کے چکر خود کو اونٹ
ہی بنا بیٹھا

بخت

جی دادو

کیا ہو گیا ہے تمہیں ہر وقت کھوئے رہتے ہو

جی جی بولیں

دادو میں نے ان سے ضروری بات کرنی ہے آپ ذرا روم میں آئے گے
نہیں میں دادو کی بات سن رہا ہوں۔۔۔ اس نے جان لیوا مسکراہٹ سے کہا
بیٹا اگر تمہیں شرم آرہی ہے تو تم روم میں چلی جاؤ

دادو شرم اسے چھو کر بھی نہیں گزری ہماری شادی اور ہنی مون کی ساری پلاننگ اس نے کی ہے میں تو اس کے سامنے بولتا بھی نہیں اس نے پتہ نہیں کیا تعویذ گنڈے کر دیئے آپ کے ہنڈسم پوتے پہ

زونی کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا خون پی جائے

اب مزہ آئے گا اللہ تعالیٰ نے مجھے موقع دے ہی دیا کل سے اس نے مجھے تنگ کیا ہوا تھا آپ سمجھ نہیں رہے وہ منمنائی

بخت تم دونوں شادی کی شاپنگ کر آؤ

کس کی شادی کی بات ہو رہی ہے چند اچھ کر بولی بیٹا تم کب آئی

دادو آپ نے رات کو آنے سے منع کر دیا بھلا میں بخت کا سن کر کب رہ سکتی ہوں مگر اب یہ کون ہے اور یہ سب کیا چل رہا ہے

بیٹھو بیٹا آؤ میرے پاس

وہ دادو کے پاس بیٹھ گئی اور حیران نظروں سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی بخت اسے دیکھ کر مسکرایا

دادو بخت سکندر مسکرا رہے ہیں دادو چندہ خوشی سے اٹھ گئی

بس بیٹا جب سے اس کی اور زونیش کی بات طے ہوئی ہے
آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں بخت میں مرجاؤں گی آپ کے بغیر چندانے روتے
ہوئے کہا

دیکھو چندان بی بی یہ جگہ فل ہو چکی ہے اب آپ ہمارے درمیان ولن مت بنے ویسے بخت
آپ اس کے ساتھ دوسری شادی کر لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں
اچھا تم کون ہوتی ہو یہ فیصلہ کرنے والی۔۔۔۔۔
میں آپ کی پہلی بیوی۔۔۔۔۔

دادو اور چندان کی کبی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے کے ساتھ گتھم گتھاتھے
کیا کر رہے ہو تم دونوں۔۔۔۔۔ دادو ان کو پھڑانے لگی
بات مت کرنا مجھ سے بخت غصے سے بولا
مجھے بھی کوئی شوق نہیں آپ کے متھے لگنے کا۔۔۔۔۔
دونوں تن فن کرتے وہاں سے نکل گئے

چندان تو خوش ہو گئی چلو یہ تو اب نہیں رہ رہی تو بعد میں کیا رہے گی ساتھ۔۔۔ اس کا کانٹا تو
میں جلد ہی نکلوا دوں گی

وہ کمرے میں ادھر سے ادھر ٹہل رہی تھی حد ہو گئی کتنا سڑو ہے یہ مجھ جیسی پرسن سے بات کرنے کی تمیز نہیں غریب ہوں تو کیا میں اپنے آپ میں خود کسی پرسن سے کم نہیں اب وہ آئینے کے سامنے کھڑی خود میں مگن ہو چکی تھی یہ بھول کر کہ باہر شعلوں کو ہوا دے آئی ہے

اسے میں چھوڑوں گا نہیں بڑی آئی میری پہلی بیوی۔۔

سمجھتی کیا ہے خود کو کہیں کی بھکارن نہ ہو تو

ابھی اس کی خبر لیتا ہوں میں

بخت میں آ جاؤں۔۔۔

بیٹا زونی وہ تمہارا شوہر ہے جاؤ اسے راضی کرو

(راضی کرتی ہے میری جوتی بڑا آیا بند رکھیں کا) جی دادو

دیکھو اچھی بیویاں ایسے نہیں کرتی

(بیوی نہ ہو گئی کہیں کی نوکرانی ہو گئی میں سب کچھ بنوں گی مگر یہ بیوی ٹائپ چیز نہیں بنوں

گی شوہر نہ ہوئے کہیں کے نواب ہو گئے) وہ جلتی کڑتی بخت سکندر کے کمرے کا دروازہ

زور سے کھول کے اندر آ گئی

تم یہاں کیا کر رہی ہو اور اتنا چپ کر کیوں کھڑی ہو
 باہر تو بڑا منع کر رہے تھے اور اب اس کے ساتھ کیا کر رہے ہو بتاؤ مجھے اور اوو بی بی تم منکلو
 اس کمرے سے وہ چند اکودھکے دے کر روم سے باہر نکال چکی تھی بولویہ سب کیا ہے
 تمیز سے بات کرو تم

اور جو تم کر رہے تھے وہ کیا تھا
 اگر آنکھیں ہیں تو ذرا غور کرنی کہ وہ مجھ سے اظہار محبت کر رہی تھی
 اور تم تو کا کے چنے ہونا جو چپ کر کے سن رہے تھے
 کیا بولا

وہی جو تم نے سنا
 اب ایک بندہ مجھ سے پیار کا اظہار کر رہا ہے تو تمہیں کیا تکلیف ہے باہر تو تم میری اس
 سے شادی کروا رہی تھی وہ آگے ہو رہا تھا اور اب زونی دیوار کے ساتھ لگ گئی تھی
 کرونا شادی روکا کس نے ہے وہ اس کے پاس آنے سے گھبرائی
 اب سخت کے دونوں ہاتھ دیوار پر تھے اور زونی درمیان میں
 میں کسی سے نہیں ڈرتی سمجھے ۔۔۔

اچھا ۔۔۔

دور رہو مجھ سے

ہٹا کر دیکھ لو زور ہے تو۔۔۔

اب وہ اسے دھکے دے رہی تھی۔۔۔۔۔

مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا

زونی نے اس کے بازو پر زور سے کاٹا

چڑیل کہیں کی وہ اسے دھکا دے کر روم سے باہر نکل گئی

— — — — —

بیٹا وہ تو نادان ہے تم ہی کوئی ذمہ داری کا ثبوت دو

تمہارے چاچو کی کال آئی تھی وہ چندا بہت رو رہی ہے اب تمہاری مرضی ہے کہ سب کے

سامنے چندا سے شادی کرو یا زونی سے تبھی تمھاری جان چھوٹ سکتی آج تو وہ شہر گئے

ہوئے ہیں کل وہ آئے گے

کیا

اب تو وہ واقعی پریشان ہو گیا تھا پہلے تو وہ اتنا غصے میں رہتا تھا کہ چاچو قریب بھی نہیں بھٹکتے

تھے مگر زونی نے سارا کام بگاڑ دیا کافی سوچ بچار کے بعد اس نے حتمی فیصلہ کر لیا

— — — — —

زونی تم نے یہ کیا حرکت کی بیٹا مزاق میں بھی کوئی عورت اپنا شوہر نہیں بانٹتی اور تم چندا سے اس کی دوسری شادی کروا رہی ہو اب کل اسکا چاچو بات کرنے آ رہا ہے اگر تم نے سب کے سامنے اس شادی سے انکار کیا تو وہ زبردستی اس کی شادی چندا سے کروادے گے

دادو اچھا ہے وہ چندا ان کے ساتھ چکی رہے گی وہ بہت پیار کرتی ہے ان سے
واہ بڑی تمیز آگئی ہے ہاں دادو کل میں ان دونوں سے شادی کروں گا اب یہ مصیبت گل پڑ
گئی ہے تو کیا کروں اسے بھی نہیں چھوڑ سکتا اور چندا کا دل بھی نہیں توڑ سکتا۔۔۔۔۔

اچھا مصیبت کسے کہاں بولو

تمہیں۔۔۔

دیکھا دادویہ میری عزت ہے ابھی سے اس کے گیت گارہے ہیں آپ کی زونی تولٹ گئی
برباد ہوگئی اب وہ باقاعدہ بین کر تھی
تم ہو کیا چیز۔۔۔۔

یہی سننا باقی تھا یہ سننے سے پہلے میں مریکوں نہیں گئی (ہاے اللہ جی میں مزاق کر رہی ہوں
میں کیوں بھری جوانی میں مروں)
اف کہاں پھنس گیا خدا پا

زونی اٹھو آؤ میرے ساتھ کچھ ضروری بات کرنی ہے
یہاں میری زندگی برباد ہوگئی اور آپ کو باتوں کی پڑی ہے
وہ زونی کا ہاتھ پکڑے باہر لایا اچھی ایکٹنگ کر لیتی ہوں ناں۔۔۔۔۔ وہ فخر سے بولی
بلکل جی۔۔

اب آتے ہے مدعے پر اس نے بات کرنے کے لیے منہ کھولا
تم چپ کرو گی۔

جی جی بولیں

تم نے آگے کیا پلین بنایا ہے۔۔۔۔۔

دیکھو زونی تمہارا اس دنیا میں کوئی نہیں اور میں بھی اکیلا رہنا ہی پسند کرتا ہوں
یہ پوری دنیا میری ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ جی میرے ساتھ ہے میں تمہاری طرح
آدم بیزار نہیں ہوں جہاں جاؤں محفل کی جان بن جاتی ہوں وہ اپنی تعریف کر رہی تھی
اوو بڑی خوش فہمیاں ہے جی لوگوں کو خود کو پرسنر ہی سمجھ لیا سخت سکندر نے منہ بنا کر کہا
اچھا تو جاؤ پھر اپنی اس چندا کے پاس۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اسی کے پاس جانا پڑے گا تم میں اتنی ہمت نہیں کہ میرے ساتھ چل سکو۔۔۔

ہمت جتنی مجھ میں ہے ناکسی اور میں نہیں ہے سمجھے تم نے میری مدد کی تھی اب تم بتاؤ کہ مجھے کیا کرنا ہے

سمپل نکاح۔۔۔۔

واٹ نکاح

ظاہر ہے تم میری بیوی بن کر میرے گھر میں رہ رہی ہو تو میرا بھی حق تو بنتا ہے کہ تم سے ہی اب نکاح بھی کروں۔۔۔۔

واہ جی کیا بات ہے۔۔۔۔

اچھا اور وہ سب کیا تھا مانو بلی۔۔۔۔

مجھے بھی تمہارے ساتھ رہنے کا کوئی شوق نہیں ہے ہم کنٹریکٹ میرج کرے گے اور جیسے ہی دیکھے گے حالات تو ایک دوسرے سے الگ ہو جائے گے

واوو سپر آئیڈیا یار۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

مجھے بھی اس شادی کی جھنجھٹ میں نہیں پڑنا میری بھی کچھ شرائط ہیں

اچھا اچھو نیٹی کے بھی پر منگل آئے ہیں

تم خود کیا ہو سٹرل گینڈے اس کی باڈی دیکھ کر کہا گیا

کوئی خوبصورت جانور نہیں ملا تھا کیا

اور تم جو ہر جانور سے مجھے زونینش میڈم کو ملارہے ہو وہ کیا ہے آدھا جنگل میرے نام کر دیا اس نے دانت پیس کر کہا

اب ان سب کی کوالٹیز جو تم میں پائی جاتی ہے تو میں کیا کروں بیچارہ

اچھا اور جو تم ڈاننا سور کی اولاد ہوا اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا۔۔۔۔۔

تم نے مجھے کس کی اولاد کہا تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایک دم غصے سے اسے دھکا دیا۔۔۔۔۔ وہ اتنے زور سے گرمی بخت نے اسے بازو سے پکڑا اور گھسٹتے ہوئے باہر لے جا کر پھینکنے لگا نکل جاؤ میرے گھر سے اب اس گھر میں قدم نہ رکھنا میں ماردوں گا تمہیں۔۔۔۔۔

دادو۔۔۔۔۔ دادو۔۔۔۔۔

بی بی صاحب چھوٹی بی بی کو مار رہے ہیں اس کو دورہ پڑ گیا پتہ نہیں اس نے کیا کہا ہو گا دادو دوڑ دوڑ کر آ رہیں تھیں بخت بخت بیٹا معاف کر دے اسے۔۔۔۔۔

مگر بخت پر پتہ نہیں کیا جنون سوار تھا کہ وہ رک ہی نہیں رہا تھا کسی نوکر میں بھی جرأت نہیں تھی کوئی اس کو روکتا دادو بچا رہی اس کو پکڑ رہی تھی تبھی دادو نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کو چھوڑ دیا وہ شدید گھبرا گئی تھی وہ تو اس وقت بخت سکندر کا یہ روپ دیکھ کر کر پریشان

ہوگی۔ دادو اسے لیکر کمرے کی طرف بڑھی اس کی حالت بہت خراب تھی بوا وہ جو نیا سامان منگوایا ہے اس میں سے ایک جوڑا نکال دیں بوا جو فرسٹ ایڈ بکس لائی تو دادو نے کہا جلدی لائے بوا میرے سارے کپڑے نہ صرف خراب ہو گئے ہیں بلکہ پھٹ بھی گئے ہیں اس دیو کی وجہ سے وہ باتیں کر رہی تھی اور اپنے زخموں کو بھی خود ہی آنیمنٹ لگا رہی تھی دادو اسے کرنا چاہا رہی تھی

بوا کپڑے لے کر آئی تو وہ جلدی سے لیکر چیلنج کرنے چلی گئی کتنی دلیر ہے یہ ہی میرے بخت کو سنبھال لے گی یا اللہ تیرا شکر ہے اس بچے کو بھی کوئی سکھ ملے گا

دادو صاحب بہادر آئے نہیں ابھی تک اس نے نارملی پوچھا نہیں بیٹا پتہ نہیں کہاں ہوگا دادو نے پریشانی سے کہا آپ کیسے کونٹیکٹ کرتی ہے پھر فون سے

تو ملائے نمبر

بوا نے جلدی سے موبائل لا کر اسے نمبر ملا دیا

وہ اس وقت گاڑی میں ہی تھا
کال دیکھ کر اٹھالی دادو پریشان ہوگی
جی دادو

جی دادو کے بچے اگر ٹور پورا ہو گیا ہو تو گھر آ جاؤ میرا ناشتہ کیسے ہضم ہوگا اس کے لہجے میں
کل والی کوئی بات نہیں

وہ لان میں تھی جب بخت سکندر کی گاڑی گیٹ سے اندر داخل ہوئی

وہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی کھانا وغیرہ کھالیں پھر مجھے اپنے ساتھ لے کر جائے
دیکھو وہ مجھے پتہ ہی نہیں چلا اور میں نے تمہیں پہلے بتایا ہی نہیں کہ کچھ باتوں پر مجھے شدید
غصہ آتا ہے

آتا ہو گا یہ کون سی بڑی بات ہے۔ مجھے اپنے وکیل کے پاس لے کر جاؤ یا کوئی ایگریمنٹ
بنوا کر لاؤ سمجھے اب مجھے تم پر اعتبار نہیں رہا اور یہ رہی میری شرائط منظور ہے تو ان میں اپنی
شرائط بھی تم ایک دواؤ کر سکتے ہو
وہ کھڑا اسے گھور رہا تھا دکھاؤ

خفیہ ایگریمنٹ (زونیش عرف زونی اور بخت سکندر کے درمیان)

1. سخت سکندر شادی کے بعد مجھ سے دور رہے گا

2 میرے نام ایک گھر کرے گا

3 وہ مجھے بتا کر جہاں مرضی رہے رہ سکتا ہے اگر میں اجازت دوں تو۔۔۔

4 میں بخت سکندر کے کوئی کام (مثلاً کپڑے پر یس کرنا، کھانا بنانا، اس کی کوئی بھی خواہش پوری کرنے کی) پابند نہیں ہوں

5 میرے علاوہ کوئی اس کی زندگی میں شامل نہیں ہو سکتا خاص کر تو وہ چند اچڑیل بلکل نہیں

6 مجھے شاپنگ کروانا، میرے ساتھ کھیلنا، مجھے میری پسند کے کھانے کھلانا اور میری ہر

چھوٹی سی چھوٹی خواہش (خاص طور پر باباجی کے گول گپے، مٹھو بھائی کی چاٹ اور برگر

، شوارما اور ہو سکے تو زنگر برگر بھی مگر یہ آپشنل ہے اس میں چھوٹ ہو سکتی ہے) ہائے

کب سے نہیں کھائے منہ میں یانی آگیا اف او کنٹریکٹ میں بھلا یہ سب کون لکھتا ہے اس

www.urdu novelsmania.com

7 مجھے ڈانٹا تو اس کے بدلے بعد میں مجھ سے مار کھانی ہے

یہ سب کیا ہے

لنظر نہیں آ رہا کنٹریکٹ ہے مجھے اب تم پر اعتبار نہیں ہے تو۔۔۔۔۔

تمہیں کنٹریکٹ کا میننگ بھی آتا ہے

کیوں جی خیر سے 12 جماعتیں پاس ہوں کوئی مزاق ہے اس نے اکڑ کے کہا

پین ہے پاس

جی جی یہ لو مگر سارا پڑھ تولو

ضرورت نہیں ہے کیونکہ جتنی تمہاری سوچ ہے ناں۔۔۔۔ اس نے جلدی سے کنٹریکٹ پر سائن کر دیئے

اب وکیل کے پاس کیا جائے یہ ہی فائل ہے وہ وہاں سے نکل گیا

بہت ہلکا لے لیا میں چھوٹی سی دکھتی ہوں مگر اتنی بھی چھوٹی نہیں ہوں۔ اس نے منہ بنایا بیٹا آگئے

اف دادو اس نے تو مجھے پاگل کر دینا ہے پلیز مجھے کوئی ڈسٹرب نہ کریں میں نے سونا ہے وہ کہتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا
کیا ہوا آپ دونوں کو یہ بت بن کے کیوں کھڑی ہے
گرگیا میری رانی میرے گھر کی روشنی۔۔

بس بس دادو یا رحد ہو گئی آج ہی سارے زمانے کا نام لینا ہے مجھے بس زونی ہی بلائے
گرگیا تم نے آج میرا بخت مجھے واپس کر دیا
دادو پلیز آپ اپنا دل نہ جلائے وہ ان کے گلے لگ گئی

گھر میں کوئی ہے زمان سائیں کی پکار پر ہوا
 فوراً حاضر ہوئی بیگم زمان بھی ساتھ تھی ---
 جی جی سائیں آپ بیٹھے سلام بیگم صاحبہ بوا ان کو سلام کرتی دادو کو بلانے چل پڑی
 میرا زمان سائیں آیا ہے میں بسم اللہ کرا
 دادو نے ان دونوں کو پر تپاک انداز میں خیر مقدم کیا

یہ سب باہر کیا ڈرامہ لگا رکھا تھا کوئی عقل نام کی چیز ہے تمہارے پاس۔۔۔۔ بخت کب سے چنچ رہا تھا اور وہ ایسے بیٹھی تھی جیسے کسی اور کی بات ہو رہی ہو

جواب کیوں نہیں دے رہی میری باتوں کا

کیا جواب دوں اتنے بورنگ بندے تھے یار مگر لولی کیل۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔

ہاں بھی ان کی تعریف ہی کی تھی ناں۔۔۔۔۔
 کتنے پیارے لگ رہے تھے دونوں ساتھ کتنا پیارا کپل تھا۔۔۔
 اچھا پھر تو چندا بھی ان کی ہی طرح پیاری لگے گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

خبردار جو چند کا نام لیا اپنے ہونے والی بیوی کے سامنے
 یار حد ہو گئی تم چاچو کے سامنے کتنا فضول بول رہی تھی کہ میں تم سے پیار کرتا ہوں اسلئے
 شادی کر رہا ہوں پیار اور تم سے کبھی آئینہ دیکھا ہے بل بتوڑی۔۔۔۔۔
 کیا کہا تم خود ہو گے زکوٹا جن

تمہاری جرأت کیسے ہوئی مجھے۔۔۔ مجھے زکوٹا جن کہا بخت نے اس کا گریبان پکڑ کر کہا
 جیسے تم نے مجھے بل بتوڑی کہا زونی نے بھی اس کا گریبان پکڑ لیا
 یہ کیا ہو رہا ہے چاچو جو ابھی یہی تھے ان کا شور سن کر اوپر آ گئے
 بخت نے اسے گلے لگا لیا زونی کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی (حد ہو گئی ہے بعد میں
 بتاؤں گی)

چاچو ہم ایسے ہی پیار کر رہے تھے اصل میں زونی زرا لڑاکا (زونی نے کھیچ کر اس کے پاؤں
 پر اپنا ہیل والا جوتا مارا) مطلب اسے ہر وقت ہلا گلا پسند ہے اور یہ زرا روٹنٹک مزاج کی
 مالک ہے (دل کرتا ہے اسے جان سے مار دوں زلیل کر کے رکھ دیا مگر اسے تو پھوڑوں گا
 میں بھی نہیں)

ہاں وہ تو میں دیکھ چکا ہوں اس کے کارنامے کیسے مجھے اور تمہاری چاچی کی ٹریننگ کر رہی
 تھی

اب وہ دونوں الگ ہو گئے تھے

اچھا میں چلتا ہوں پھر شادی کی تیاریاں بھی شروع کرنی ہے جو کام ہو مجھے بتا دینا ویسے زونی
یو آر سو کیوٹ گرل
چاچو لوگ جل جائے گے۔۔۔۔۔

مما مجھے بخت سے شادی کرنی ہے آپ کو وہاں میں نے اپنی شادی کی بات طے کرنے بھیجا تھا اور آپ ان کی شادی کی ڈیٹ رکھ کر آگئی

تم پریشان نہ ہو بیٹا شکر کرو کہ اس لڑکی کی وجہ سے بخت ہمارے ساتھ بات کرنے لگ پڑا ہے ورنہ تو وہ ہمیں بلاتا بھی نہیں تھا اس لڑکی کو تو تمہارے بابا ایسا غائب کروائے گے کہ پھر وہ نظر نہیں آئے گی

نہیں مواء بہت اچھی ہے اس کے ساتھ برامت کرنا بس میری شادی کروادینا بخت کے ساتھ

اچھا اچھا ابھی شادی کی تیاریاں کرو تمہیں سب سے پیارا دکھنا ہے۔۔۔۔۔
دادو وہ چڑیل کدھر۔۔۔ بخت نے زونی کو کب سے نہیں دیکھا تھا

بیٹا بس کر دو اب وہ تمہاری زندگی میں آچکی ہے میری توجہ اب تم دونوں میں بستی ہے
اور اب شادی تک تم اسے مل نہیں سکتے
یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔

بیٹا رسم ہے
اچھا ٹھیک ہے کان پک گئے تھے اس کی باتیں سن سن کر

یہ تم میرے روم میں کیا کر رہی ہو...؟ ششش ایک بات کرنی ہے دادو آجائے گی زونی
نے اسے چپ کروایا
اور تم زیادہ ہی خوش فہم نہیں ہو میں اور تمہارا کام کروں گا۔۔۔۔۔ بخت نے منہ بنا کر کہا
وہ تو میں ہوں۔۔۔۔۔ مانے گے تو تمہارے فرشتے بھی۔۔۔۔۔ زونی نے اکڑ کر کہا
اچھا۔۔۔۔۔ دھمکی۔۔۔۔۔
دیکھو میرے بھائی نہیں ہو۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ لاجول والا قوتہ لڑکی اللہ اللہ کرو۔۔۔۔۔ دو دن بعد ہماری شادی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوو واللہ سے یاد آیا ہائے اللہ جی آپ کو تو میں بھول ہی گئی تو بہ تو بہ معافی اللہ جی آپ کے علاوہ اس بھری دنیا میں میرا کوئی نہیں ایک ہی دوست ہے اسے نہیں بلوا سکتی۔۔۔۔۔ ہائے۔۔۔۔۔ اس نے تو ایسے منہ بنائے

بخت کی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا

اوو و ہیلوو و مس ڈرامہ کو نین۔۔۔۔۔ کس کو بلانا ہے

اللہ جی یو آر گریٹ۔۔۔۔۔ لویو لویو۔۔۔۔۔

بول بھی دوا ب۔۔۔۔۔

مینا میری دوست مینا اسے کیسے نکالنا ہے یتیم خانے سے۔۔۔۔۔ سوچو۔۔۔۔۔

تم نہ سوچو میں بلوالوں گا۔۔۔۔۔

ہممم کمشنر لگے ہونا کہیں کے۔۔۔۔۔

میں کیا ہوں تم جان گئی تو۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

زیادہ سسپنس کریٹ مت کرو سچ بتاؤ کون ہو تم۔۔۔۔۔ کوئی ایجنٹ یا جاسوس ہائے

سچی مجھے بہت شوق تھا کہ میں کسی ایسے ہی بندے سے ملوں

تم پیدا نشی پاگل ہو یا ابھی علامات ظاہر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ اس نے تجس سے پوچھا

کیا۔۔۔ کیا کہا۔۔۔۔۔ تم ہو گے پاگل تمہارے نوکر چا کر کتے بلے اور جس جس کا تم سے تعلق ہے وہ ہو گے پاگل۔۔۔۔۔

صحیح کہتی ہو تم سے تعلق جڑنے کے بعد تو مجھے خود اپنا بھی چیک اپ کروانا پڑے گا اس نے نہایت سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ زونی اسے جواب دیتی اس کا موبائل بج پڑا اور وہ پاؤں پٹختی اس کے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔۔

دادو یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔
تمہارے زیور اور تم وہ کیا کہتے ہیں جو بٹن دبانے تو ہر چیز گھر آ جاتی ہے میں نے بولا ہے
بخت سے ابھی آتا ہی ہو گا پھر ہم یہاں بیٹھ کر شاپنگ کرتے ہیں

دادو آن لائن۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

ہاں ہاں وہی چلو بخت آگیا ادھر آؤ بیٹا یہ لڑکی کون ہے۔۔۔۔۔

دادو آن لائن منگوائی ہے۔۔۔۔۔

وہ جو منہ بنا کر بیٹھی تھی لڑکی کا سن کر جیسے ہی سامنے دیکھا اور مینا کو دیکھ کر اس کی چیخ نکل گئی۔۔۔۔۔

مینا۔۔۔۔۔ وہ دونوں گلے مل کر گودنے لگی۔۔۔ پھر جوان کی باتیں شروع ہوئی تو دادو اور بخت نے ہاتھ کانوں پہ رکھ لیے

اگر باتیں کر لی ہو تو کوئی کام کی بات ہو جائے باقی پوری رات پڑی ہوئی ہے باتیں کرنے کے لیے۔۔۔۔۔

دادو بھی مسکرا دی اور پھر بخت نے گھر بیٹھے ان کو شاپنگ کروانی شروع کی زونی نے تو دوسری طرف پیٹھی لڑکی سے بارگینگ شروع کر دی ہائے اتنا مہنگا لنگا ہے آپ لوگوں کو شرم نہیں آتی حرام کا پیسہ سمجھا ہوا ہے اتنی مشکل سے کماتے ہے میرے ہونے والے شوہر۔۔۔۔۔

نہیں میڈم آپ ناراض مت ہو۔۔۔ یہ برانڈ ڈسٹ ہے برانڈ کا کیا مطلب ہے یہ لنگا پہن کر میں اڑنے لگوں گی پچاس لاکھ حد ہوگی تم لوگوں نے کل اللہ کو جان بھی دینی ہے کہ نہیں ان پیسوں میں تو میں گھر بنوا لوں۔۔۔۔۔ بخت اشارے کرتا رہ گیا۔۔۔۔۔

مگر وہ زونی ہی کیا۔۔۔ جو بخت کی بات سنے اور وہ بخت کی طرف دیکھ کر بھی نہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

بخت نے غصے سے لپ ٹاپ بند کر دیا۔۔۔۔۔

تمہیں کوئی عقل ہے۔۔۔ اس نے غصے سے کہا

نہیں۔۔۔۔۔مجھے ایسی عقل چاہیے بھی نہیں

لہنگا میں نے پہننا ہے نا۔۔۔ اتنے فالتو پیسے ہے تو کسی غریب کو دے دیں
اس دن پورا گاؤں آنے گا اور بڑے بڑے لوگ آئے گے دادو اس کو سمجھا لے بلکہ
چھوڑوں تم مجھے اپنا سا زبناؤ

شرم نہیں آتی لڑکی سے کس طرح کی بات کر رہے ہو اس نے شرم کر کہا
میں نے اس لڑکی کا منہ توڑ دینا ہے شرم کی بچی بخت روم سے ہی چلا گیا
دادو تو مسلسل مسکرا رہی تھی۔ بیٹا تمہیں پتہ ہے بخت سکندر کون ہے
مجھے تو انسان ہی لگتا ہے کہیں کوئی جن وں تو نہیں اس کے منہ بنا کر کہنے سے دادو کا قہقہہ
بلند ہوا

www.urdu novels mania .com

بیٹا وہ اس پورے علاقے کا مالک ہے اور کراچی کا سب سے بڑا بزنس مین ہے اس کے پاس اتنی دولت ہے کہ وہ کھڑے کھڑے ہر چیز خرید لے۔۔۔ (دادو کو زونی اور بخت کی ساری بات پتہ چل چکی تھی پردادو سوچ میں ان کی شادی کروانا چاہتی تھی۔)

ہائے اللہ جی میرے شوہر کے پاس اتنا پیسہ ہے وہ جو آپ نے مجھے ساری زندگی پیسے نہیں دیئے اس کو دیتے رہے ہیں چل کوئی نہیں ابھی تو میرے پاس ہی ہو گے۔۔۔

کیا سوچ پہ پڑ گئی ہو بیٹا جاؤ اپنی دوست کو اس کا روم دکھا دو یہ ساتھ والا بوائے سیٹ کروادیا

زونی بتانا ساری بات کیسے ملی جیو بھائی سے۔۔۔

پہلے تم بتاؤ

تمہارے جانے کے بعد میں نے رانی میڈم کو اپنا منہ دکھایا جو کہ صحیح سوچا ہوا تھا پھر جو تمہاری عزت افزائی ہوئی میں چپ کر کے دل میں اس کی ہر بات کا جواب دیتی رہی۔۔۔۔

اتنی اچھی دوست مجھے کہاں ملے گی۔۔۔۔ زونی نے کہا

یار میں تمہیں اس جہاں میں مل گئی ہوں ناں۔۔۔۔

بڑی مہربانی۔۔۔۔ اچھا یہاں کیسے آئی

بس یہ تو مجھے نہیں پتہ بس مجھے کہا گیا سامان پیک کرو اور ان کے ساتھ جاؤ میں نے تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا شروع کیا مگر راستے میں ڈرا سیر نے مجھے تمہارے بارے میں بتا دیا پھر میں ریلکس ہو گئی۔

اچھا اب تو بتا۔۔۔ زونی مجھے بھوک لگی ہے اووو سوری یار میں تو بھول ہی گئی۔۔۔

باہر آؤ میری بات سنو۔۔۔۔۔ بخت نے زونی کو بلایا
دیکھو زونی۔۔۔۔۔ کیا تم دو دن کے لیے اپنی زبان بند کر سکتی ہو یہ شادی ہو جائے پھر جو
مرضی کرتی رہنا
کیا مطلب آہستہ بولو۔۔۔

تم مجھ معصوم پر الزام کیوں لگا رہے ہو میں اتنی اچھی بچی ہوں۔۔۔۔۔
مجھے پتہ ہے تم بہت اچھی بچی ہو۔۔۔ مگر دھیان رکھنا اچھا ٹھیک ہے ایک شرط پر۔۔۔۔۔
مجھے شادی کے بعد سب سے پہلے گول گپے کھلاؤ گے
ڈن۔۔۔۔۔ مگر تم بالکل چپ رہو گی تب۔۔۔۔۔
اوکے۔۔۔۔۔ یہ زونی کا پکا والا پراس ہے۔۔۔۔۔
سو کیوٹ۔۔۔۔۔ اوکے گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

پھر زونی کو چپ لگ گئی اور وہ بالکل سب کے سامنے اچھی بچی بنی رہی۔۔۔۔۔
مگر بار بار پر خوب روئی سب اسے چپ کروا تے رہے اور وہ روتی رہی۔۔۔۔۔ بقول اس
کے اس دن سب روتے ہیں کیا ہوا اس کے ماں باپ نہیں ہے تو۔۔۔ پھر رانی میڈم نے

آکر اسے گلے لگایا۔۔۔ وہ تو ڈانٹے کے علاوہ بات تک نہیں کرتی تھی۔۔۔۔ اب ظاہر ہے وہ مسر: بخت سکندر تھی۔۔۔۔

اسے بہت پیار سے بخت کے کمرے میں بیٹھایا گیا۔۔۔۔

اس نے کمرے میں آکر اودھم مچا دیا گانے لگا کے بھنگڑے ڈالے مگر لنگا بہت بھاری تھا اس لیے وہ بیڈ پر بیٹھ کر لیٹ گئی

تمہیں اللہ پوچھے سکندر اعظم میری شادی کا سارا مزا خراب کر دیا پھر پتہ نہیں کب میری شادی ہوگی میرا بھنگڑے ڈالنے کا ارمان یوں ہی رہ گیا۔۔۔۔۔ وہ جو کب سے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی بات پر اسے غصہ آ گیا

بہت شوق ہے تمہیں دوسری شادی کرنے کا۔۔۔۔ اس نے غصے سے کہا
یہ کنٹریکٹ میرج ہے نا تو اصل بھی تو کروں گی ناں مجھے سچی بات ہے بچپن سے شادی کرنے کا بہت شوق تھا جب کوئی پوچھتا بڑی ہو کر کیا بنوں گی میں کہتی تھی دلن۔۔۔۔ ہائے
میرے پاس اپنے کپڑے جوتے جیولری اور گھر ہوگا۔۔۔۔ دیکھو ناں اب میرے پاس سب کچھ ہے مگر اب پتا نہیں تم کب تک ساتھ ہو ویسے ایک بات کہوں تم دادو مجھے دے دینا ایک گھر گاڑی اور ماہانہ پیسے

پھر تو میں ساری زندگی ایسے ہی رہ لوں گی۔ پتہ نہیں دوسرا شوہر کیسا ملے اب ہر کوئی
تمھاری طرح تھوڑی ہوگا اتنا امیر۔۔۔ وہ گول گھوم گئی

بخت کی حالت ایسی تھی کہ وہ بیان نہیں کر پارہا تھا زونی کا روپ اسے پاگل کر رہا تھا اور اس
کی باتیں اسے شدید غصہ دلارہی تھی یہ کیسی دلہن تھی جو اپنے دولہے کے سامنے اپنے
دوسرے دولہے کا سوچ رہی تھی۔۔۔ بخت نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا اور اس کی
بولتی بند کر دی وہ اس وقت اتنے شدید غصے میں تھا اسے خود سمجھ نہیں آ رہی تھی اس نازک
سی کلی کو اس نے مسل کے رکھ دیا اپنے اندر کے حیوان کو اس نے کب کا سلا دیا تھا مگر
آج زونی کی معصومیت پر اس کی حیوانیت حاوی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

زونی کا حال اتنا خراب تھا صبح جب وہ اٹھی اس سے اٹھا نہیں جا رہا تھا بخار اور درد کی وجہ سے
اسے چکر آرہے تھے اٹھو زونی باہر سب بلا رہے ہیں بخت اس سے نظریں نہیں ملا پارہا تھا
وہ ابھی شاور لیکر آیا تھا۔۔۔

زونی کی آنکھوں میں اتنے آنسو تھے۔۔۔
مجھ کو تو برباد کیا ہے اور کسے تم برباد کرو گے۔

اس کی آواز ہی نہیں نکل رہی تھی بخت نے آکر اسے اٹھایا اور باتھ روم میں لے گیا وہاں اسے گود میں اٹھا کر ہی پانی کھول دیا گرم گرم پانی سے دونوں بھیگ رہے تھے بخت ہوش میں نہ تھا وہ اسے محسوس کر رہا تھا اور زونی کا جسم تو کانپ رہا تھا۔ آپ جائے باہر میں خود کھڑی ہو سکتی ہوں اتنی بیگانگی تھی اس کے لہجے میں کہ بخت تو دنگ رہ گیا۔۔۔ وہ دیوار کا سہارا لے کر کھڑی ہو گئی۔۔۔ وہ رو رہی تھی اور آج وہ سچ میں رو رہی تھی۔۔۔۔

دھڑام کی آواز سن کر بخت جو باہر ہی کھڑا تھا وہ فوراً اندر گیا وہ بے ہوش ہو گئی تھی اسے چینج کر وا کر داد کو بلوا لایا۔۔۔ ساتھ ہی ڈاکٹر کو بھی کال کر دی

دادو تو زونی کو دیکھ کر بوکھلا گئی تھی میری بچی کو نظر لگ گئی کل سب کہہ رہی تھی کہ بخت سکندر کا ستارہ تو اب چمکا ہے کیا جوڑی ہے۔ ۔ ۔ ۔ اس کی نظر اتارواور نذیر سے بولو بکرا لائے ابھی میری بچی پر کسی بری بلا کا سایہ پڑ گیا ہے نہیں دادو جچوکا سایہ پڑ گیا ہے مینا نے مسکرا کر کہا۔ بخت جو کب سے سر جھکا کر بیٹھا تھا ایک دم گھبرا گیا۔ ۔ ۔ مذاق کر رہی ہوں

ڈاکٹر آگئے دادو آپ باہر جائے۔۔۔ تم بھی مینا۔۔۔ وہ انہیں نکال کر ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے بولا آپ نے دادو سے کہنا ہے کہ اس کو شہر لے جانا پڑے گا اس کو سکون آورا نجکشن لگا دو

جی سائیں۔۔۔ جو حکم۔۔۔۔

جب وہ سو کر اٹھی اس نے خود کو ایک خوبصورت کمرے میں دیکھا پھر اس نے دادوا اورینا کو آواز دی

وہ یہاں نہیں ہے بخت نے اسے کہا
میں کہاں ہوں۔۔۔۔ اسے چکر آرہے تھے
تم آرام کرو۔

ہٹو تم یہاں سے۔۔۔۔۔

زیرینہ جلدی آؤ۔۔۔۔۔ بخت نے ملازمہ کو آواز دی
ایک عورت ٹرالی لیکر زونی کے پاس آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واش روم کی طرف لے
کر گئی پھر اسے کھانا کھلا کر واپس چلی گئی
اب کیسی طبعیت ہے۔۔۔۔

تم سے مطلب۔۔۔۔۔ میں تم سے ناراض ہوں مجھ سے بات کرنے کی ضرورت
نہیں۔۔۔۔

زونی انسان بن جاؤ۔۔۔۔

میں انسان ہی ہوں۔۔۔

تمہیں شرم نہیں آئی اتنی زیادتی کی ہے میرے ساتھ۔۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ اس لیے شادی کی تھی کہ میں تمہاری کوئی بات نہیں مانو گی تم کنٹریکٹ بھول گئے اور میں نے جو اتنی چیزیں لینی تھی وہ کدھر ہے وہ سوال کر رہی تھی

تم نے مجھ سے شادی اس لیے کی بس تمہیں چیزیں چاہیے اس نے حیرت سے کہا
ظاہر ہے۔۔۔۔ اور میرے گول گئے۔۔۔۔

وہ اس کی بات سنے بغیر چلا گیا۔

بابا میرا نصیب بھی آپ کی طرح ہے آپ کی بیوی بھی آپ کو چھوڑ کر چلی گئی اور میری بیوی بھی میرے ساتھ رہنا نہیں چاہتی ہے۔۔۔۔

کس نے کہا کہ میں تمہیں چھوڑ کر چلی جاؤ گی ۔۔۔ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گی مگر پھر تم گندے والے تخت نہیں بنو گے تب ۔۔۔ وہ اس کے پیچھے کھڑی تھی
تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔

یہ انکل کون ہے اس نے بخت کو انور کر کے پوچھا

اسلام و علیکم انکل۔۔۔۔۔ میں زونی بخت کی بیوی اور آپ۔۔۔۔۔

بیٹا میرا سخت بہت اکیلا ہے اسے مت چھوڑ کر جانا۔۔۔۔۔

انگل جی اس نے میرے ساتھ پرامس کیا تھا مگر اس نے اپنا پرامس توڑا۔۔۔۔۔

اور دیکھے ناں مجھے گول گئے بھی نہیں کھلائے۔۔۔۔ اور اس نے میرے ساتھ

۔۔۔ ابھی وہ بولنے ہی لگی تھی کہ سخت بولا زونی تمھاری زبان کو لگام کیسے باندھو۔۔۔۔

دیکھا انکل خود کیسے مسکین بنا ہوا تھا۔۔۔ اور اب مجھے کیسی باتیں سنارہا ہے۔۔۔۔

بخت تم میری بیٹی کو پہلے گول گپے کھلاؤ۔۔۔

نہیں میں نے آپ سے باتیں کرنی ہے مجھے اس کمرے سے وحشت ہو رہی ہے آئیے باہر

جاتے ہیں۔۔۔۔ اس نے انفل کا ہاتھ پکڑ کر کہا

زونی تم جاؤ ادھر سے بخت نے غصے سے کہا

نہیں بخت میں اپنی بیٹی کے ساتھ باہر جاؤں گا۔۔۔۔۔ پچھلے کہیں سالوں سے خود کو قید

کئے آج وہ شخص زونی کی پیاری باتوں کی وجہ سے واپس زندگی کو محسوس کر رہا تھا۔۔

آج یو نیورسٹی میں الوداعی تقریب تھی۔۔۔ فیصل سائیں باہر منگل کرا ماں سائیں کو کال کرنے آیا

ندا تم پاگل ہو کیوں اپنا گھر چھوڑنا چاہتی ہو۔۔۔ میں بھی غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں تمہاری مدد نہیں کر سکتی ہوں میرے گھر میں مجھے کوئی نہیں جینے دیتا تو۔۔۔

میں کیا کروں میں ایک طوائف کی بیٹی ہوں۔ میرا جس جگہ سے تعلق ہے۔ وہاں دن سوتے اور راتیں جاگتی ہے۔۔۔۔ میری آزادی کی یہ آخری رات ہے میں تنہا میں اپنے رب سے رورو کر کہتی تھی اللہ تعالیٰ میرا کیا تصور ہے جو آپ نے مجھے یہاں پر پیدا کیا ہے میری ماں مجھے بچاتے بچاتے خود اب اتنی بیمار ہو چکی ہے کہ اب وہ کچھ نہیں کر سکتی اس نے ہی مجھے یہاں سے نکلنے کو کہا ہے۔۔۔۔ اگر آج میں کچھ نہ کر سکی تو میں ساری زندگی اس دلدل سے نہ نکل سکوں گی مجھے میری مالکن نے ایک فلم والے کو بیچ دیا ہے میں تو پردہ مانگتی تھی اور مجھے ہی سرعام تماشا بنایا جائے گا خود کشی حرام نہ ہوتی تو میں مرجاتی ایسی زندگی سے موت اچھی ہے۔۔۔۔

ایکسی کیوز می کیا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔۔۔۔ ندا تو فیصل سائیں کو دیکھ کر چپ ہو گئی آپ مجھ پر اعتبار کر سکتی ہے۔۔۔

اور وہ کیوں نہ اعتبار کرتی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اس کا حوصلہ بڑھ گیا اس کی شرافت کی گواہ وہ خود تھی اسے اپنے رب کی طرف سے ایک غیبی مدد مل گئی

آپ میرے ساتھ آئیے۔۔۔

وہ انہیں لیکر اور اپنے دوست ثاقب کے ساتھ گاڑی میں لا کر ساری بات اپنے دوست کو بھی بتائیں اس کی سہیلی کو گھر چھوڑ کر وہ اسے اپنے گھر لے آیا کیا آپ مجھ سے نکاح کریں گی۔۔۔۔

جی۔۔۔ وہ تو دنگ رہ گئی کہ اس کا نصیب کتنا اچھا نکلا بس پھر نکاح کر کے وہ لوگ گاؤں چلے گئے اپنی زندگی کی شروعات کرنے۔۔۔۔ مگر کچھ امتحان بہت کڑے تھے جن کا سامنا انہیں کرنا تھا۔۔۔

جب وہ لوگ حویلی پہنچے تو اماں سائیں نے ان کا دل سے خیر مقدم کیا سب بہت خوش تھے سوائے چھوٹے بھائی زمان سائیں کے انہیں تو اپنی آنے والی نسلوں میں خرابی نظر آرہی تھی کہ پتہ نہیں بھائی صاحب کس عورت کو اٹھا لائے تھے حقیقت صرف اماں سائیں کو پتہ تھی فیصل سائیں اپنی ماں سے جھوٹ نہیں بول سکتے تھے۔۔

خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ہر طرف پھر بخت سکندر اس دنیا میں آگیا۔۔۔۔ شادی کے پانچ سال بعد یہ سب گھومنے پھرنے شہر آئے زمان سائیں کی شادی بھی ہو چکی تھی ان کی ایک بیٹی بھی تھی۔۔۔۔

(زمان سائیں رنگین زندگی کا دیوانہ تھا اسے ندا کی اصلیت پتہ چل چکی تھی اور اس لیے وہ پلین بنا کر سب کو لایا تھا تاکہ جان چھڑا سکے)

وہ سب گھوم پھر کر ایک ہوٹل میں کھانا کھانے آئے زمان سائیں ان کے ساتھ نہیں تھا (وہ تو ان بندوں کو ان کے بارے میں دور رہ کر بتا رہا تھا) ندا فیصل سائیں بخت سکندر بیگم بہار اور ان کی بڑی بیٹی گڑیا ساتھ تھی بیگم جان باتھ روم کی طرف گئی تو اپنی بیٹی کو ندا بیگم کی گود میں ڈال دیا۔۔۔۔

وہ ابھی چلنا سیکھ رہی تھی یہ اوپن ہوٹل تھا گڑیا چلتے چلتے باہر کی طرف بڑھی تو پیچھے پیچھے ندا دوڑی۔۔۔ وہ باہر نکل کر آگے بڑھتی جا رہی تھی اچانک اسے محسوس ہوا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اس نے گڑیا کو اٹھایا اور گاڑیوں میں گھس کر ادھر ادھر خود کو چھپانے لگی یہاں اتنا رش تھا کہ اسے سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کیا کرے زمان کو سامنے دیکھ کر وہ اس کی طرف بڑھنے لگی جلدی کرو اسے ڈھونڈو اگر وہ بچ گئی تو میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں ندا بیگم کے بڑھتے قدم رک گئے وہ ادھر سے ہی واپس مڑی مگر اس کو دکھ لگا تھا وہ اتنی تکلیف میں تھی کہ اب اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔۔۔ وہ چلتی جا رہی تھی اس نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔۔۔ پھر وہ رانی میڈم کے یتیم خانے میں پہنچی)۔۔۔

بیٹا بخت کی ماں مجھے چھوڑ گئی جاتے ہوئے میرے بھائی کی بیٹی بھی ساتھ لے گئی سارے خاندان کو بھابھی نے چیخ چیخ کر بتایا کہ میری بیوی طوائف تھی جو اس کی بیٹی کو اٹھا کر لے گئی مجھے اور میرے بیٹے کو ہر کوئی طوائف کا طعنہ دیتا میں سب سے الگ ہو گیا بخت سکندر کو بھی یہاں لے آیا تھا۔۔۔ اس نے یہیں رہ کر سب سے اکیلے زندگی گزار دی اور میں نے اس کمرے میں ہمیشہ کے لیے خود کو قید کر لیا۔ اس نے کبھی ہمارے ساتھ رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ اس گھر کا اسے پتہ تھا وہ واپس آ سکتی تھیں مگر نہیں آئی میں نے اس عورت کو عزت دی محبت دی مگر اس نے مجھے دھوکہ دیا میں نے ہر جگہ ڈھونڈا اسے مگر وہ نہیں ملی۔۔۔۔

انکل کیا پتہ آنٹی کسی مصیبت میں ہو۔۔۔۔۔ کس مصیبت کی بات کرتی ہو اسے تو میری پرواہ ہی نہیں تھی اگر ہوتی تو یوں نہ کرتی میرے ساتھ۔۔۔۔۔ وہ دکھ سے بولے۔۔۔۔۔

انکل اگر آنٹی اب آپ کے سامنے آ جائے تو آپ کیا کریں گے میں اسے مار دوں گا۔۔۔۔ اس عورت کی وجہ سے میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہا میرا بیٹا اس کی وجہ ساری زندگی اپنوں سے منہ چھپاتا رہا ہے۔

کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔

بخت کتنی عجیب بات ہے میں انکل کی باتوں کی وجہ سے بڑی پریشان ہو گئی ہوں انکل کسی دوسرے کا سچ جانے بغیر کیسے کسی سے نفرت کر سکتے ہیں میں زرا پیٹ کی ہلکی ہوں لڑکی ہوں نا! مجھ سے ایک بات ہضم نہیں ہو رہی کیا تم مجھے اپنی ماما کی کوئی پکچر دکھا سکتے ہو مجھے کچھ ڈاؤٹ ہے۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔

صبر نہ بتاتی ہوں پہلے کوئی پکچر دکھاؤ
آؤ میرے روم میں۔۔۔۔

اچھا بہانے سے اپنے روم میں لیکر جانا چاہتے ہو۔۔۔۔
زونی حد ہے یار پٹو کی تم مجھ سے
جو کنگ ڈنیر جو کنگ۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ہاے اللہ جی کیا حسین اتفاق ہے یہ تو میری ہی ماما ہے ہاے ربا ہم کہیں بہن بھائی تو نہیں
توبہ توبہ

کیا اول فول بول رہی ہو سیدھی بات کرو۔۔۔

یار قسم سے یہ میری ماما ہے یہ اسی یتیم خانے میں کام کرتی ہے جہاں سے میں بھاگی تھی

سچ کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔

جھوٹ بولے میرے دشمن

بخت نے فوراً اسٹنٹ کو کال کر کے انہیں بلوایا۔۔۔۔۔

مجھے یہاں کیوں لائے ہو کون ہو تم لوگ۔۔۔۔۔ وہ مسلسل بول رہی تھی مگر اسے کوئی جواب نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

ندامت۔۔۔ فیصل سائیں اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے

آپ۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے وقت جیسے تھم گیا
مجھے زندہ دیکھ کر پریشان ہو گئی ہو
نہیں کیسی باتیں کرتے ہیں آپ۔۔۔۔۔
www.urduNovelsMania.com

اللہ تعالیٰ آپ کو میری عمر بھی لگا دے۔۔۔۔۔

باتیں تو تمہیں بہت بنانی آتی ہے ان باتوں کے ہی جال میں مجھے تم نے جکڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔
مجھے درمیان میں بولنے کا حق نہیں ہے مگر آپ مما کو بولنے کا بھی موقع دیں زونی نے
درمیان میں اپنی ٹانگ اڑائی۔۔۔۔۔

تم چپ نہیں رہ سکتی۔۔۔

زونی تم یہاں کیا کر رہی ہو تمہیں تو میں بتاتی ہوں میرا جینا حرام کیا ہوا ہے تم نے

۔۔۔۔۔ ندا اس کے پیچھے لگی

وہ بھاگ کر بخت کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔۔

مما میں آپ کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی اس لئے آپ کے رشتوں کو تلاش میں نکل

پڑیں درمیان میں بخت ایک طرف ندا کے ہاتھ میں جو تاود بخت کے پیچھے کی شرٹ

پکڑے زونی کھبی ادھر کھبی ادھر

ممان سے ملے نا۔۔۔۔۔ یہ آپ کا بیٹا اور میرا پتہ نہیں کیا لگتا ہے۔۔۔

بیٹا میرا نخت میرا بیٹا۔۔۔ نخت جو کب سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب کوئی مجھے بھی بتائے گا یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

زمانہ سائیں بھی اچانک ان سے ملنے آ گئے تھے اور اب ان سب کو دیکھ کر حیرانگی سے

کھڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔

ندانے جیسے ہی پلٹ کر دیکھا

بھابھی۔۔

جی میں۔۔۔ مجھے زندہ دیکھ کر حیران ہو رہے ہو گے آپ تو مجھے مار ہی چکے تھے
نا۔۔۔ مگر وہ کہاوت تو سنی ہوگی جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔ زمان نے گھبرا کر کہا۔

فیصل سائیں بھی حیرت سے آگے بڑھے

پھر ندانے انہیں ساری بات بتائی کہ کس طرح زمان سائیں مجھے مارنا چاہتے تھے۔۔۔
اف اللہ جی ماما آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں کبھی اس طرح تفصیل سے۔۔۔ میں تو سمجھیں تھی
کہ میرے فادر نے آپ کے ساتھ بیوفائی کی تھی اور انہیں سبق سکھانے نکلی تھی بٹ
انکل تو بہت اچھے ہیں اصل میں ولن کون ہے۔۔۔۔۔ سب اب زونی کو دیکھ رہے تھے
کیا۔۔۔۔۔

تمہارے فادر۔۔۔۔۔

میرے فادر۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

جی تم زمان چاچو کی بیٹی ہو۔۔۔۔۔ بخت نے کہا

ہائے میں یہ سننے سے پہلے مریوں نہیں گئی۔۔۔۔۔ حد ہو گئی اللہ جی۔۔۔

تم اپنی بک بک بند کرو گی۔۔۔۔۔ بخت نے چیخ کر کہا

ٹھہریے چاچو کہاں جا رہے ہیں اپنی بیٹی سے ملنے کا کوئی شوق نہیں ہے آپ کو۔۔۔۔۔

آپ اور چاچی مجھے گند اخون کہتے تھے نا۔۔۔ اب اپنا یہ گند اخون ساتھ لیکر جائے آپ کی یہی سزا ہے کہ میں آپ کی بیٹی کو کبھی بیوی کا درجہ نہیں دوں گا۔۔۔۔۔ وہ اپنی ماں کو اپنے ساتھ لگا کر بولا۔۔۔۔۔

بخت۔۔۔۔۔

بابا آپ کچھ نہیں بولے گے میں آپ سب کے سامنے دوسری شادی کروں گا اور اسے طلاق بھی نہیں دوں گا

اووو مسٹر کہ چلے اپنی پہلے تو ہٹو میری ماما کے پاس سے یہ میری ماما ہے اگر اتنا ہی بیٹا بننے کا شوق ہے نا۔۔۔ تو پہلے ماما سے چل تھپڑ کھاؤ اور جو ماما پیاری باتیں سناتی ہے اس میں حصہ ڈالو۔۔۔۔۔

سوری سر آپ میرے والد ہے مگر میری سب کچھ ماما ہے ماں بھی اور باپ بھی سب کو یہی علم ہے نا! کہ میں کھوپچکی ہوں تو اب سمجھ لیں کہ میں مرچکی ہوں۔۔۔۔۔ زونی نے سب کو چپ کروا دیا

زمان سائیں اپنا سب کچھ ہار کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

فیصل سائیں اور ندا بیگم اب اپنے روم میں چلے گئے تھے

بخت بھی غصے میں تھا وہ اپنے کمرے میں بیٹھا تھا تب نوکرانی آئی

سائیں چھوٹی بی بی نے اپنا سامان دوسرے روم میں منگوایا ہے
تو لے جاؤ۔۔۔۔۔ اس نے غصے سے کہا
پتہ نہیں اپنے آپ کو کیا سمجھتی ہے۔۔۔۔۔

اب کوئی شکوہ نہیں کروں گی آپ سے بہت کچھ دیکھ لیا اس زندگی میں۔۔۔۔۔ ہنستی رہتی
ہوں ہر دکھ برداشت کر لیا۔۔۔۔۔ مگر اب ہمت نہیں اللہ جی۔۔۔۔۔ میں تھک گئی
ہوں۔۔۔۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔۔۔۔
چلے کوئی نہیں خیر ہے۔۔۔۔۔ اس نے آنسو پونچھ کر کہا میں بھی زونیش میڈم ہوں کر لوں گی
برداشت بس مجھے تنہا نہیں چھوڑنا آپ میرے ساتھ ہے نا اللہ جی۔۔۔۔۔
زندگی نام ہے زندہ دلی کا مردہ دل
کیا خاک جیا کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اپنا تو اصول ہے جینا ہے تو ڈٹ کر
مشکلوں سے گھبرانا نہیں
ہر کالی رات کے بعد سویرا ضرور ہوتا ہے

وہ اپنے آپ کو آج پھر مضبوط بنا رہی تھی

مما آپ نے مجھے اٹھایا نہیں کب سے ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ اوو ویا د آیا آپ کو تو اب
انکل مل گئے ہیں نا۔۔۔

زونی بد معاشی نہیں۔۔۔۔۔

ہائے مما کتنے پیار سے کہہ رہی ہیں

زونی آپ مجھے پاپا کیوں نہیں بول رہی۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔

مسٹر بخت سکندر بڑے خاموش ہے آپ زیادہ نہ سوچے۔۔۔

بڑا شوق ہے آپ کو شادی کا تو ڈیسر ہسبنڈ میں آپ کی شادی خود بڑی دھوم دھام سے

کروں گی۔۔۔۔۔ www.urdu novels mania.com

اچھا ڈن ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم دونوں پاگل ہو۔۔۔۔۔

میں تو نہیں ہوں مگر آپ کی بیٹی کا بہت گہرا رشتہ ہے پاگلوں سے۔۔

ان دونوں کا کیا ہو گا زونی تو بچپن سے ہی سر پھری ہے
بخت بھی کسی سے کم نہیں جو بھوت اس پر سوار ہو جائے پھر مشکل سے ہی اترتا ہے
مگر ہم کیا کریں آخر ان کے ماں باپ ہے ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بجانب بھی بھائی میری گریٹا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ بیگم بہار اور چند دونوں آئیں تھی
 ندامت واپس آگئی میری بیٹی کہہ رہی ہے
 زونی تم میری بیٹی ہو

جی مجھے پتہ حل چکا ہے۔۔۔۔

چلو میرے ساتھ بیٹا۔۔۔۔۔

یہ کہیں نہیں جائے گی اور بہت جلد اس کا گھر اجڑنے والا ہے چاچی۔۔۔۔۔

آپ کو میری شادی کا کارڈ دینے آئے گی۔۔۔۔

میں آپ کو بچپن میں برا لگتا تھا نا۔۔۔۔۔ دیکھیے اس گندے خون کی بیوی بن گئی ہے آپ کی بیٹی۔۔۔۔۔

فیصل سائیں آپ کیسے میری بچی پر یہ ظلم ہونے دیں گے

اچھا آپ تو خود یہی چاہتی تھی کہ میں اسے چھوڑ دوں زونی نے اسے کہا
میری گڑیا اپنی ماں سے کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔

سوری آپ کو میری بات بری لگی اصل میں مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں آپ لوگ میری فیملی ہے مگر آپ نے بہت غلط کیا آپ لوگ اچھے نہیں ہے میں خوش قسمت تھی کہ میری پرورش میری مماندانے کی ہے تم اب میری ماما کو ماما کہنا بند کرو۔۔۔۔۔ بخت نے اسے غصے سے کہا

تو تمہیں ماما بولوں۔۔۔۔۔ زونی نے کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا

یہ تمھاری ماما ہے اور یہ تمھاری سسٹر ہے سمجھیں۔۔۔ بخت نے زونی کا ہاتھ پکڑ کر اس کی ماما کی طرف دھکیلا۔۔۔۔۔

تمہاری اتنی جرات کہ تم مجھے دھکا دو۔۔۔ وہ دونوں پھر گھٹم گھٹاتے

اف میرے خدازونی کی بچی تم یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔ نداماب دونوں کے کان پکڑ کر کھڑی تھی

اف اللہ جی درد ہو رہا ہے ماما۔۔۔ اور اس کا لے بلے کو کیوں نہیں مار رہی۔۔۔۔

وہ اچھا بچہ تھا یقیناً تم نے پہلے غلطی کی ہوگی

بن گئی نا اس کی ماماں آپ کی سوتیلی بیٹی ہوں

نہیں بیٹا تم میری بیٹی ہو فیصل سائیں اس کے پاس آ گئے

سچی بابا

یہ ایسی ہی ہے۔۔۔۔۔ اس کے ڈراموں میں مت آئیے گا یہ پہلے بھی مجھے ہی سب کشتی تھی۔۔۔۔۔

بیٹا ہمیں معاف کر دو۔۔۔ تمہارے بابا بھی شرمندہ ہے نہ ابجا بھی آپ بولے نا۔۔۔۔۔
اب نہ اس کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

او کے ماما میں آپ سے راضی ہوں۔۔۔۔۔

وہ سنبھل گئی تھی اصل میں وہ خود پریشان تھی کہ پہلے رشتے تھے ہی نہیں اور اب اگر تھے بھی تو جو حقیقتیں سامنے آئی تھیں وہ اس سے ہضم نہیں ہو رہی تھیں ذاتی طور پر وہ خود شرماتی ضرور تھی مگر اچھی تھی۔۔۔۔۔

لگے ہوئے ہیں سب جی اس کے ناز اٹھانے میں میری ماں بھی اس کی میرا باپ بھی اس کا چاچی اور چاچو کی بھی جان بن گئی دادو بھی اس کی ہر جگہ اس چڑیل نے قبضہ کر لیا مگر میں کبھی اسے خود پر حاوی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔ سمجھتی کیا ہے خود کو بل

[illegible]

جب وہ نیچے آیا تو کوئی نہیں تھا ہر طرف خاموشی تھی ماما کیا ہو رہا ہے کیوں اتنی خاموشی ہے۔۔۔

وہ زونی اپنے والدین کے ساتھ چلی گئی ہے۔۔۔

اچھا۔۔۔ وہ خوش ہوا

تم کدھر تھے بیٹا۔۔۔۔۔

کمرے میں ہی تھا۔۔۔۔۔

تو پھر نیچے کیوں نہیں آئے۔۔۔۔۔

کسی کو میرا خیال ہی نہیں تھا

کیا مطلب۔۔۔

میں بڑی تھا

پاپا میری میٹنگ ہے اب مجھے نکلنا ہے

وہ جلدی سے نکل گیا

اسے کیا ہو گیا ہے

بہت ٹچی ہو گیا ہے پہلے ایسا نہیں تھا۔۔۔

جب وہ آفس گیا تو اس نے اپنے اسسٹنٹ کو بلوایا

جی سر۔۔۔۔۔

مس صنم کدھر ہے۔۔۔۔۔

سر اپنے کین میں۔۔۔۔۔

وہ پھر سوچ میں گم ہو گیا۔۔۔۔۔

سر۔۔۔۔۔

ہم ہاں۔۔۔۔۔

مجھے شادی کرنی ہے۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔

مطلب وہ ابھی تو آپ نے شادی کی ہے۔۔۔۔۔

تم جاؤ۔۔۔۔۔ مس صنم کو بھیجو۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔ وہ حیران ہوا کہ پہلے تو ایک شادی نہیں کر رہے تھے اور اب دودو۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

آئیں مس صنم

جی سر۔۔۔۔۔

کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔

آپ سنائیں۔۔۔۔

جی سر۔۔۔ بیٹھے گھر میں سب ٹھیک ہیں (وہ ہوسٹل میں رہتی تھی اس کا تعلق ایک غریب گھرانے سے تھا بڑی بہن ہونے کے ناطے اپنے گھر کا واحد آمدن کا ذریعہ تھی اس سے چھوٹا ایک بہن اور بھائی تھا ماں زندہ تھی مگر باپ فوت ہو چکا تھا)

میں آپ کو کیسا لگتا ہوں

بہت اچھے مطلب سر وہ آپ اچھے ہیں وہ گھبرا گئی

ادھر بخت سکندر خوش ہو گیا۔۔۔۔۔

آپ کہاں رہتی ہے۔۔۔

پھر صنم اور وہ باتیں کرنے لگے۔۔۔

جب زونی گھر واپس آئی تو بہت خوش تھی اب اس کے والدین اسے مل چکے تھے۔۔

www.urdu novelsmania.com

زونی جب واپس آئی تو گھر میں بڑی رونق لگی ہوئی تھیں

واہ جی بڑے مزے ہو رہے ہیں میرے بغیر۔۔۔۔۔

اوووزونی بیٹا آگئی ماما سے پیار سے ملی

ان سے ملویہ صنم اور باسط ہے بخت کے دوست ۔۔۔

واوو آپ تو لکی لوگ ہے جو بخت کے دوست ہیں۔۔۔ ورنہ تو۔۔۔

صنم نہ صرف میری دوست ہے بلکہ میں اس کے ساتھ شادی بھی کروں گا،،،،،

واوو میں تو خوب ہلہ گلہ کروں گی مجھے روکنا مت اچھا پہلے بھی اپنی شادی پر تم نے مجھے
انجوائے ہی نہیں کرنے دیا۔۔۔ مجھے یاد جھوٹے انسان تم نے مجھے گول گپے کھلانے کا
وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔ سب کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا بخت کی حالت بھی دیکھنے لائق تھی ان سب
کو سچ مچ شاک لگ گیا تھا۔۔۔

یہ آپ سب ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔ اس نے مجھے گول گپے نہیں کھلائے تو آپ
لوگوں کو

بھی نہیں کھلائے گا ویسے آپس کی بات ہے اپنی دوسری شادی کی خوشی میں تم ولیجے
والے دن لازمی بابا والوں کے گول گپے لگوانا ہاے کتنا مزہ آئے گا میرے منہ میں تو پانی
آ رہا ہے۔ باسط سے تو ہنسی روکنا مشکل ہو گیا تھا اس کے شاندار قہقہے پر سب ہوش میں
آئے۔۔۔۔۔

اف مائے گاڈ۔۔۔۔۔ کیا تم میری دوست بنوں گی کیوں نہیں۔۔۔۔۔ باسط نے ہاتھ
آگے کیا

شکر ہے یا رکونی تو بندہ مجھے بھی ملا ہے ہم دونوں مل کر خوب انجوائے کریں گے اور ڈانس پریکٹس بھی ان کی شادی پر زبردست انٹری مارے گے زونی نے اس کا بڑا ہوا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

بخت نے باسط کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔۔۔ چلو تم سے کام ہے یار چھوڑ مجھے کتنا مزہ آئے گا زونی کے ساتھ۔۔۔۔۔

زونی چلو آؤ ہم جاتے ہیں گول گپے کھانے۔۔۔ باسط نے اسے آفر کی۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ میرا مطلب ہے زونی تم جا کر میرے کپڑے نکالو۔۔۔ میں کیوں نکالوں۔۔۔ مجھ سے نہیں ہوتے یہ کام۔۔۔ میں نے پہلے ہی بتایا۔۔۔ زونی۔۔۔ ندا بیگم نے غصے سے کہا جی ماما۔۔۔

جاؤ تم جا کے بخت کے کپڑے نکالو اور ہاں اس کے سارے کام تم کروں گی۔۔۔ ماما۔۔۔۔۔

جاؤ ورنہ۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔۔

مگر اس کی شادی پر مجھے انجوائے کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔۔۔

ٹل گرل تم فکر ہی نہ کرو۔۔۔۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔۔۔
اوکے۔۔۔۔۔

بخت کے بچے نکالتی ہوں تمہارے کپڑے۔۔۔۔۔ اس نے کبرڈ سے سارے کپڑے
نکال کر بیڈ پر پھینک دیئے۔۔۔۔۔

کرواؤنا اپنے کام اس نئی آنے والی۔۔۔۔۔ سے

ہائے زونی کیا نصیب ہے۔۔۔۔۔ مگر زونی کبھی ہمت نہیں ہارے گی زکوٹا جن۔۔۔۔۔
یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔

بخت کی تیز آواز سے اس کے ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپڑے بھی نیچے گر گئے۔۔۔۔۔
کیا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں حیرانگی دیکھ کر بخت کو آہ بھی غصہ آیا۔۔۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے بالوں سے پکڑ لیا چھوڑ مجھے جنگلی۔۔۔۔۔
کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

جس قابل تم ہو یہ تم نے میرے سارے کپڑوں کا کیا حال کر دیا۔۔۔۔۔ اس نے غصے
سے کہا

تو بولونا اسے جس کو اپنی بیوی بناؤ گے زونی نے خود کو چھڑوایا۔۔۔۔۔

میرا شوہر تو بہت اچھا ہو گا وہ مجھ سے ایسے کام نہیں کروایں گا۔۔۔۔۔

تمہارا شوہر میں ہوں۔۔۔۔

ہو نہیں تھے۔۔۔ وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے تھے

[illegible]

بخت اسے دھکا دے کر منکل گیا۔۔۔۔۔ زونی تو بڑی کمال کی چیز ہے اس نے اپنی آنکھ سے منکلا آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بخت بچے یہ تم کیا کر رہے ہو۔۔۔ ندا بیگم اس کے پاس آکر بیٹھ گئی
کیا ماما۔۔۔ اسنے ماں کی گود میں سر رکھ کر کہا

بیٹا زونی تو نا سمجھ ہے تم بھی ایسے بن گئے ایک دوسرے کو وقت دو۔۔۔۔۔ سمجھو پھر
کوئی فیصلہ کرنا۔۔۔۔۔

مما میں ایسی لڑکی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ اتنی نان سیریس ہے۔۔۔۔۔ اس کی بے چینی بھی بڑھ چکی تھی۔۔۔ مگر اسے پتہ نہیں چل رہا تھا

بیٹا وہ سب کر لے گی اصل میں غلطی میری ہے اس کو یتیم خانے میں۔۔ میں کچھ دے نہیں پاتی تھیں تو اس کی شرارتوں پر اسے ہلکا سا ڈانٹ دیتی کہ چلو یہ اپنی زندگی تو خوشی خوشی گزار لے۔۔۔ وہاں یہ سب کا خیال رکھتی بیٹا یہ دل کی بہت اچھی ہے تم میری خاطر اسے موقع تو دو۔۔۔

اچھا مجا جی سوچتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ گہری سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania

ناشتے کی ٹیبل پر صنم بخت اور باسط آئے انہوں نے سب کو سلام کیا صنم ہر چیز بخت کو دے رہی تھی اس کا خیال کر رہی تھی۔۔۔

مما دیکھے نا صنم کتنی اچھی بیوی بنے گی مجھ سے تو یہ کام نہیں ہوتے بخت تم نے بہت اچھا فیصلہ کیا۔۔۔۔۔

زونی۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔

آنٹی چھوڑے اسے مت ڈانٹے کتنی کیوٹ ہے یہ صحیح کہتی ہے نا۔۔۔ زونی کام کرتی بلکل اچھی نہیں لگتی۔۔۔۔۔ دے تالی۔۔۔

باسط کے ہاتھ پر اس نے تالی بجائی
باسط دنیا میں تم واحد شخص ہو گے جو مجھے سمجھ رہے ہو۔۔۔۔۔

بخت نے زور سے باسط کے پاؤں پر پاؤں مارا۔۔۔
نہیں گڑیا تم ہو ہی بہت پیاری سب کا دل خوش کرنے والی۔۔۔۔۔ فیصل سائیں بولے
تھینک یو پاپا۔۔۔۔۔

مما میں نے اس بارے میں بہت سوچا ہے اس لیے میں زونی کے ساتھ تھوڑا وقت
گزاروں گا۔۔۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

ہم ہنی مون پر جائے گے۔۔۔۔۔

ہنی مون اور وہ بھی تم سڑو کے ساتھ۔۔۔۔۔

نہ بابا میری توبہ تم نے مجھے دن میں بھی تارے دکھا دیئے ہیں۔۔۔۔۔

تم سے کس نے پوچھا جاؤ اپنا بیگ تیار کرو۔۔۔۔۔ ندا بیگم غصے سے بولی

مما ظالم نہ بنے۔۔۔ اور ہنی مون میں دو فریق ہوتے ہیں نا۔۔۔ دوسرے فریق یعنی مجھے
اپنی جان بہت پیاری ہے۔۔۔۔۔

مما پلیز میں نے اس شخص کے ساتھ کہیں نہیں جانا۔۔۔۔۔
وہ شخص تمہارا شوہر ہے۔۔۔۔۔
تو۔۔۔۔۔

زونی تم پٹوگی مجھ سے۔۔۔ پاگل ہوا اپنا بسا بسا گھر تباہ کر رہی ہو۔۔۔۔۔ بیٹا، سخت برا نہیں
ہے بس اسے تھوڑا وقت دو۔۔۔۔۔ ندامت و ہاں سے چلی گئی
(میں کیا کروں گی ایسے گھر کو مما جس گھر میں کوئی میری فیلنگ سمجھتا ہی نہ ہو مجھے اپنی لائف
اپنی مرضی سے گزارنی ہے زونی تو نے نکاح پر سائن کر کے غلطی کر دی اب
بھگتو۔۔۔۔۔)۔۔۔۔۔

مما پاپا میری ایک شرط ہے ہنی مون پر جانے کی۔۔۔۔۔

بولو بچی۔۔۔۔۔ ندامت نے خوشی سے کہا۔

میرے ساتھ ہنی مون پر سب جائے گے۔۔۔۔ اگر نہیں تو میں جاتی ہی نہیں۔۔۔۔ خاص طور پر مس صنم جو بخت کو کمپنی دے گی باسٹ جو میرے ساتھ کھیلے گا۔۔۔۔

میرا جو تاکہ ہر ہے۔۔۔۔

میرے پاس۔۔۔۔۔ زونی نے ماں کے جوتے ہوا میں لہرائے۔۔۔۔۔
تم زونی مجھے مار کے چھوڑوں گی۔۔۔۔۔

مما دیکھے نا! میری بات پر زرا توجہ دیں پلیمز میں زندگی میں پہلی مرتبہ گھومنے جا رہی ہوں اور یہ سڑو مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کہیں لیکر جائے گا۔۔۔۔۔

جی ماما یہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔

دیکھا ماما ہی از ایگری وومی۔۔۔۔۔

مما اس نمونے کے ساتھ جاتے ہوئے مجھے خود شرم محسوس ہوتی ہے اور اس کی حرکتیں انسانوں والی تو بالکل بھی نہیں ہے۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا زکوٰۃ جن۔۔۔

وہی مطلب ہے بل بتوڑی۔۔۔

کیا ہوا ندا۔۔۔۔

پلیز مجھے میرے کمرے میں لے جائے میری طبیعت خراب ہو رہی ہے۔۔۔۔
مما کیا ہوا۔۔۔

تم دونوں مجھ سے بات مت کرو اور نہ ہی مجھے اب اپنی شکل دکھانا۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا

میری نہیں تمھاری وجہ سے۔۔

دیکھو کچھ تو کرنا ہو گا کہ مما بھی خوش ہو جائیں اور ہم بھی گھوم آئے۔۔۔

سوچ زونی سوچ۔۔۔۔

میں بھی سوچو۔۔۔ باسط بھی اس کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا۔۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں سوچنے پر پیسے تھوڑی نالگتے ہیں۔۔۔

صنم آؤ ہم جاتے ہیں آج میں تمہیں گول گپے کھلاؤں گا اور لانگ ڈرائیو پر بھی چلے گے

یہ تمھاری اماں لگتی ہے جو تم اس نواب کی بچی کو لیکر جاؤ گے

منہ سنبھال کے چڑیل یہ میری ہونے والی بیوی ہے۔۔۔ بخت نے اسے کہا

اور تم زکوٹا جن بھول گئے ہو کہ یہ ہونے والی ہے اور میں ہوں۔۔۔۔ پہلا حق گول گپے

کھانے پر میرا ہے تم یہ حق دو کسی کو میں تم دونوں کو جان سے مار دوں گی۔۔۔ سمجھے

اوو ووبی بی کسی خوش فہمی میں نہ رہنا ابھی بخت پر پہلا حق میرا ہے۔۔۔ تم مجھے جانتی نہیں
زونی نام ہے میرا۔۔۔

اچھا۔۔۔ صنم بیچاری بولی

یہ کتنا پیارا لڑتی ہے۔۔۔ باسط تو اس پر جی جان سے فدا ہو گیا۔۔۔

تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے بات کی جائے۔۔۔ بخت وہاں سے چلا گیا
بڑا آیا اسے گول گپے کھلانے والا۔۔۔ زونی نے بالوں کو جھٹک کر کہا کوئی بہت گرمی
نظروں سے یہ منظر دیکھ رہا تھا

بخت بیٹا کیا تم زونی سے پیار کرتے ہو
نہیں بابا یہ لڑکی اس قابل نہیں کہ اسے پیار کیا جائے
مجھے تو لگا تھا کہ۔۔۔
www.urdu novels mania.com

پاپا پیار اسے کیا جاتا ہے جس میں عقل نام کی کوئی چیز ہو۔۔۔
اسے مجھ سے زیادہ گول گپے پیارے ہے یہاں ایک انسان کے جذبات اسے سمجھ نہیں آ
رہے۔۔۔۔۔

میں ایسی بیوی سے دور ہی اچھا ہوں

بیٹا سوچو جب وہ تمہیں گول گپوں کے لیے کسی سے شتیر نہیں کر سکتی تو۔۔۔۔۔
کیا۔۔۔۔۔

آگے تم خود سمجھدار ہو۔۔۔۔۔

پاپا یو آر گریٹ۔۔۔۔۔ اس زونی کی بچی نے تو مجھے پاگل بنا کر رکھ دیا ہے
بخت تو کتنا بڑا بزنس مین ہے اور یہ کل کی لڑکی تمہیں انگلیوں پر نچا رہی ہے یا رحد
ہے۔۔۔۔۔ اب تھا بخت سکندر کا ٹرن

مما۔۔۔۔۔ بخت ماں کے سر ہانے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

آپ زونی سے بولے ناکہ مجھے اپنا شوہر تسلیم کر لے

یہ اب تسلیم کون ہے۔۔۔۔۔ زونی کی آواز پر وہ مڑا

تم سے مطلب دیکھو زونی پلیز ممائی طبیعت خراب ہے تم جاؤ میں باہر آتا ہوں پھر لڑ لیتے
ہیں۔۔۔۔۔

دیکھا میرا بچہ کتنا سمجھدار ہیں اور زونی تم جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

مما ممسمما۔۔۔۔۔ پلیز مجھ سے ناراض نہ ہو میری بات سنیں آپ جو کہے گی میں کروں گی

۔۔۔۔۔

تم جاؤ زونی۔۔۔

مماااا آپ کے لیے میری جان بھی حاضر ہے پلیز مم
مما اسکی بات سن لے یہ اتنی بھی بری نہیں ہے
پلیز مم پرامس۔۔۔

سوچ لو۔۔۔ زونی۔۔۔

نہیں مم آپ جو بولے گی میں کروں گی مگر آپ ٹھیک ہو جائے (ڈاکٹر نے ان کے بلڈ
پریشر ہائی کا بتایا تھا اور فیصل سائیں نے زونی کو صحیح ڈرا دیا تھا اندا بھی ان کے ساتھ تھی)
سوچ لیا مم۔۔۔

اور تم کیا کہتے ہو۔۔۔

مما آپ جیسے کہے مجھے تو آپ کی خوشی چاہیے۔۔۔ بخت نے معصوم سی شکل بنائی (اب آ
نئے گامز ا زونی میڈم۔۔۔)

پھر تم دونوں کوئی ڈرامہ تو نہیں کرو گے نا۔۔۔

نہیں مم اوہ دونوں یک زبان بولے۔

تم صنم اور باسط کو رخصت کرو

جی مم۔

اور تم اپنا سامان لیکر بخت کے روم میں شفٹ ہو جاؤ۔۔۔
جی مازونی نے مری ہوئی آواز نکالی۔۔۔

حد ہو گئی اللہ جی

میں کیا کروں

اس سڑو کے کام کرنے پڑے گے

چل زونی تیار ہو جا اس نئے مشن کے لیے۔۔

بخت سکندر تمہیں بہت شوق ہے نا مجھ سے کام کروانے کا

تو بچو! چھوڑو گی تو میں بھی نہیں۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اب آئے گا مزادیکھنا کیا حال کرتا ہوں تمہارا۔۔۔۔۔

اس نے بیڈ پر ٹانگیں پھیلالی پورے بیڈ پر اب اس کا قبضہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

جب زونی کمرے میں آئی تو اسے دیکھ کر اس کا پارہ ہائی ہو گیا۔۔۔

وہ چلنج کر کے واپس آئی تو تب بھی بخت اسی پوزیشن میں تھا۔۔۔۔۔

اب میں کیا کروں۔۔۔۔۔

اس نے کھینچ کر کمبل اتار ا سخت ایک دم اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔

میری جگہ سے اٹھو سونا ہے میں نے

میں کیا کر رہا تھا

کچھ نہیں بس بیڈ پر پڑے تھے۔۔۔۔۔

میں سو رہا تھا۔۔۔

سو جاؤ..... مگر سٹی روم میں جا کر۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

مما۔۔۔۔۔ اس نے کال ملا کر کہا

زونی چھلانگ لگا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ بلکہ لیٹ گئی۔۔۔۔۔

مما زونی آپ کو یاد کر رہی تھی۔۔۔

نہیں ممما۔۔۔ اس نے موبائل لیکر کہا۔۔۔

زونی اگر مجھے کوئی شکایت ملی تو تم میرا براہوا منہ دیکھو گی

اللہ نہ کرے ممما۔۔۔۔۔ ممما پلین پھر ایسی بات نہیں کرنا۔۔۔

اب سوجاؤ میری رانی۔۔۔

جی۔۔۔

اس نے موبائل بند کر کے رکھا۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے سو گئی۔۔۔

بخت بھی سو گیا۔۔۔

مماناشته ---

زونی کہہ رہے۔۔۔

وہ سو رہی ہے۔۔۔ اسے بھی اٹھاؤ

نہیں مہم میں نے آفس جانا بہت سارا کام تو آن لائن کر لیتا تھا مگر ضروری میٹنگ ہے

اچھا تم بیٹھو میں ناشتہ لاتی ہوں۔۔۔۔۔

وہ تو ناشتہ کر کے چلا گیا اور پھر جو زونی کی کلاس ہوئی

تم وقت پر کیوں نہیں اٹھی تمہارا شوہر بیچارہ ایسے ہی چلا گیا۔۔۔۔

مما میں واشر و م میں تھی

جلدی نہیں اٹھ سکتی تھی

مما۔۔۔۔۔

چپ۔۔۔۔۔

جی ممما۔۔۔۔۔

تم کتنے سڑ و فضول انسان ہو۔۔۔۔۔

یار حد ہے قسم سے۔۔۔۔۔

کوئی اتنا ظلم کرتا ہے اپنی بیوی پہ

زونی۔۔۔۔۔

جی ممما۔۔۔۔۔

جیسے ہی اس نے پلٹ کر دیکھا بخت ماں کے ساتھ کھڑا تھا اور اس کا موبائل ماں کے پاس

تھا۔۔۔۔۔

مما کا جو تاتھا اور زونی تھی آگے آگے زونی پیچھے ممما اور پیچھے بخت۔۔۔۔۔

بس کر دو یہ کیا کر رہے ہو۔

پاپا۔۔۔۔۔

بھابھی آپ میری بیٹی کو اس طرح نہیں مار سکتی
زونی بھی باپ کے ساتھ لگ گئی جا کر بابا میرا کوئی نہیں ہے

زمانہ سائیں کو اتنا غصہ آیا کہ وہ زونی کو لیکر منکل گئے۔۔۔ یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ کسی کو سمجھ ہی نہیں آئی۔۔۔۔

آپنی اگر آپ کو بخت پسند نہیں تو پھر آپ ان سے الگ ہو جائے۔۔۔ آپ اتنی اداس ہے کہ مجھ سے دیکھا ہی نہیں جا رہا اور آپ میری بہن ہے میں آپ کو سچ بتاؤں گی کہ میں بخت سے بہت پیار کرتی ہوں پلیز آپ ان سے بولے گی تو وہ مجھ سے شادی کر لے گے۔۔

تم پاگل ہو میرا مطلب ہے کہ۔۔۔۔۔

اسے الفاظ نہیں مل رہے تھے۔۔۔۔۔

اس میں پاگل کی کیا بات ہے میں ان سے محبت کرتی ہوں وہ مجھے جس حال میں رکھے گے رہ لوں گی بس مجھے اپنا لے۔۔۔

www.urdu novels mania.com

زونی اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

کیا بات ہے بخت کوئی پریشانی ہے۔۔۔ کہیں زونی نے زیادہ تنگ تو نہیں کیا۔۔۔
یار کتنے لکی ہو تم کہ تمہیں اتنی کیوٹ اور نٹ کھٹ سی بیوی ملی ہے۔۔۔

قسم سے اگر وہ تیری بیوی نہ ہوتی نا۔۔ تو میں اس کے پاؤں پڑ جاتا کہ وہ مجھ سے شادی کرے میں اس کے ساتھ زندگی کو انجوائے کرتا۔۔۔۔۔

شرم ہے تجھ میں۔۔۔۔۔

شرم کی کیا بات ہے۔۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے نا کہ تم اسے پیار نہیں کرتے تو میں اس لیے بتا رہا ہوں کہ تم اس کے کزن بھی ہو اگر تم اسے چھوڑ دو تو میں تمہارا دوست حاضر ہوں۔۔۔۔۔

بخت نے غصے سے اسے دھکا دیا۔۔۔۔۔

نکل جاؤ میرے آفس سے۔۔۔۔۔

یار غصہ مت کرو پلیمیری بات پر غور کرو۔۔۔۔۔

آئی سے گیٹ آؤٹ۔۔۔۔۔

یہ مجھے کیوں اتنا غصہ آ رہا ہے۔۔۔۔۔

زونی کدھر ہو تم وہ بہت غصے میں تھا۔۔۔۔۔

آؤ بخت کیسے ہو بیٹا۔۔۔۔۔

جی چاچو کیسے ہیں آپ لوگ۔۔۔۔۔

میں فٹ ہوں۔۔۔۔

لگ تو نہیں رہے۔۔

اس کی حالت بہت خراب تھی رف سے حلیے میں بھی تھا

بیٹا بیٹھو اس دن مجھے بھی غصہ آگیا تھا بھائی اور بھائی آئے تھے لے گئے ہیں زونی کو۔۔

جی۔۔ جی چاچو میں تو بس آپ سے معذرت کرنے آیا تھا۔۔

۔۔۔۔۔

زونی تو اس سڑو سے الگ ہو کر رہ سکتی ہے۔۔۔ ہاے ربا میرا دل میرا نہیں رہا کہیں کم

بخت محبت تو نہیں ہوگی اللہ نہ کرے۔۔۔ کیا کروں اللہ جی اس سڑو نے تو میری زندگی

اجیرن کر دینی ہے۔۔

زونی ایک طرف تیری خواہشیں ہے اور دوسری طرف۔۔۔ میں تو سوچ بھی نہیں

www.urdu novels mania.com

سکتی۔۔

اگرینا کو پتہ چل گیا کہ مجھے مجھے یعنی زونی میڈم کو محبت ہو گئی ہے۔۔۔ تو۔۔ کیا جواب

دوں گی میں۔۔۔

کوئی جواب نہ دینا۔۔۔ اچانک اسے پیچھے سے بخت کی آواز آئی وہ وہی ساکت ہو گئی

۔۔۔ پیچھے مت دیکھنا زونی ورنہ تو پتھر کی بن جائے گی۔۔۔

کسی خوش فہمی میں مت رہنا میں تم سے پیار نہیں کرتی۔۔۔
اچھا تو پھر کس سے کرتی ہو پیار۔۔۔

کیوں تمہیں کیوں بتاؤں تم میرے چاچے لگتے ہو۔۔

بخت نے اچانک اسے پکڑ کر اپنے لب اس کے لبوں پر رکھ دیے اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئی۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔ اس نے دھکا دے کر اسے پیچھے کیا مگر بخت اپنا پورا کام کر کے ہی پیچھے ہٹا

بد تمیزی۔۔۔ ابھی تو یہ ٹریلر ہے فلم ابھی باقی ہے۔۔۔ یہ ڈریس لایا ہوں پن لو ہم ڈنر پر جائے گے
بیٹا۔۔۔

جی ماما آجائے مینا بھی آگئی تھی ساتھ

تم جاؤ چلیج کرو۔۔۔ ہم اسے ریڈی کرتے ہیں۔

جی ماما۔۔۔ وہ کمرے سے نکل گیا

یہ سب کیا ہے ماما۔ اس نے مشکوک نظروں سے انہیں دیکھا۔

بیٹا تمھاری نئی زندگی کی شروعات ۔۔۔ دیکھو زونی تم نے بہت کچھ سہہ ہے میں جانتی ہوں کہ تم بہت سمجھدار بچی ہو۔۔۔ ہر غم ہنس کر برداشت کیا ہے میں تمھاری ماں پہلے ہوں اور بخت کی بعد میں۔۔۔ کیا تم بخت سے الگ رہ سکتی ہو۔۔۔

مما۔۔۔ میں اس کے ساتھ نہیں رہوں گی مجھے اپنے کمرے میں لے چلے۔۔۔ وہ ایک مرد ہے اسے تمھاری اور تمھارے پیار کی ضرورت ہے میں اس کی غلام نہیں بن سکتی ہوں۔۔۔

گریا بات کو سمجھو۔۔۔ پھر ممانے اسے سمجھا کر تیار کرنا شروع کر دیا۔۔۔

مما مجھ سے تو چلا بھی نہیں جا رہا یہ کون سا بدلہ لیا ہے اس شخص نے مجھ سے یا راجی یہ دیکھے کوئی حد ہے مما اس ساڑھی کے بلاؤز میں چھپ بھی نہیں رہی وہ بلیک ساڑھی میں نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی

اس کا گلا ڈیپ ہی ہوتا ہے اور چپ بلکل چپ تم دلن ہو اپنی زندگی کی شروعات کرنے جا رہی ہو۔۔۔ مینا وہ چادر پڑی ہے پلیٹ دوا اس کے ارد گرد۔۔۔ سامان سارا رکھوا دیا ہے اس

کا

کوئی چیز رہتی تو نہیں

سامان کیسا۔۔۔

مینا بتا مجھے۔۔۔

یار حد کرتی ہو سر پر انز ہے تمہارے لیے۔۔۔

کیسا سر پر انز۔۔۔

مجھے نہیں پتہ۔۔۔

مجھے اتنی شرم کیوں آرہی ہے۔۔۔۔

بخت گاڑی کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔۔ وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ اس سے نظریں ہٹانا

مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔

زونی کا اس کی پیار بھری نگاہوں سے دیکھنا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

زندگی میں کیا کبھی کوئی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی۔۔۔ اسنے نخرے سے کہا دل تو اس کا

بھی دھک دھک کر رہا ہے

کم بخت مارا آج مجھے ہارٹ اٹیک کروا کر ہی چھوڑے گا یہ دیکھنا اس کا۔۔۔ کنٹرول ڈنیر

کنٹرول۔۔۔۔ اتنا بھی کیا دھڑکنا اب۔۔۔ (دل میں خود سے لگی ہوئی تھی)

کچھ کہا تم نے۔۔۔

نہ نہیں تو کیا کچھ سنا تم نے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔۔

وہ تو میں ہوں۔۔۔۔ آگے دیکھ کر گاڑی چلاؤ۔۔۔۔

تم کبھی نہیں سدھروں گی سارے موڈ کا ستیہ ناس کر دیا۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔

پلیز چپ کر جاؤ ورنہ میں آج جتنے اچھے موڈ میں ہوں ناکہ پوچھو مت۔۔۔۔۔

مجھے گھر واپس جانا ہے تم جاؤ کسی اور اچھی لڑکی سے گپ لگا لو۔

اچھا سوچ لو۔۔۔

سوچ لیا۔۔۔۔

ہاں یا ایک کام کروہ جو مس ضویا ہے نا۔۔۔۔ اسے میرے فارم ہاؤس بھجوا اسے بولنا آج

بخت سکندر اسے اپنی رات بخشے گا اس پر حق تو کسی اور کا تھا بٹ اسے بخت سکندر کی ویلیو کا

اندازہ نہیں ہے۔۔۔۔ اس نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔۔

زونی کا دل جیسے بند ہونے لگا۔۔۔ وہ سارے راستے خاموش رہی۔۔۔ اسے نہیں پتہ چلا کہ

کب وہ فارم ہاؤس پہنچی کب اس کے سامنے کھانا سر و کیا گیا اور سپیشل گول گپے اس کے

سامنے رکھے گئے چپ کر کے ہر کام کرتی رہی۔۔۔

میرا روم کدھر ہے۔۔۔

کیوں۔۔۔ کیا جلدی ہے ابھی تو پارٹی ہوگی

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

بخت ڈارنگ کہاں ہو۔۔ او مانے سویٹس بی لوڈ میں تو ہوا میں اڑ کر آئی ہوں ریڈ سیلیولیس

ڈریس پہنے وہ ماڈل بنی آ کر بخت کے گلے لگ گئی۔۔۔ اور اسے کس بھی کر دیا۔۔۔

زونی جو سیڑھیوں کی طرف بڑھ رہی تھی ایک دم رک گئی۔۔۔

کیا تم نے سچ میں مجھے بلایا تھا مجھے یقین نہیں آ رہا تھا

بخت۔۔۔ زونی چخ کر بولی

میں بڑی ہوں تم جاؤ وہ سامنے روم ہے مگر میرے روم میں مت جانا وہاں آج ہم محل

سجائے گے۔ چلے ڈارلنگ۔۔۔ بخت نے ضویا کو ساتھ لگا کر کہا

www.urdu novelsmania.com - یہ کون ہے - - -

یہ وہی ہے جس نے تمہیں بلانے کے لیے مجھے مجبور کیا۔۔

اوو تھینکس ڈیر۔۔۔

کالی چڑیل۔۔۔۔ تو کمرپیارا اس سے زونی یہ بندہ اس قابل ہی نہیں۔۔۔۔۔ زونی کی شکل

دیکھنے لائق تھی۔۔۔

بخت اسے پکڑ کر اپنے روم کی طرف بڑھا۔۔

زونی اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو نیچے ملازمہ ہے کمرے میں انٹرکام سے اسے بلا لینا اور مجھے ڈسٹرب مت کرنا وہ باتیں کرتا کرتا اس کے پاس آگیا اور تھینکس ڈئیر آج میں ذرا زندگی کو انجوائے کر لو۔۔ وہ اس کا ضبط آزماتا اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

انجوائے تو تمہیں میں کرواؤ گی تم نے زونی کو بہت ہلکا لیا ہے وہ فوراً کمرے میں آ کر الماری کی طرف بڑھی۔۔۔ یہودہ انسان ایک بھی ڈریس نہیں ہے یہاں وہ اس کے روم میں بغیر اجازت کے اندر داخل ہو گئی ضویا تو بخت کے ساتھ لگی ہوئی تھی وہ ان کی طرف دیکھے بغیر الماری کی طرف بڑھی اس کی ساڑھی کا پلو نیچے لٹک گیا، بخت جو اس کے وجود میں کم سا ہو گیا

زونی اپنے ڈریسز ڈھونڈنے لگی۔۔۔ اس نے پلٹ کر دیکھا تو اسے خود کو گھورتا پایا۔۔۔ میرے ڈریسز کدھر ہے یہودہ انسان یہ گندے ڈریسز اس کو پہناؤ اور مجھے گھورنا بند کرو ورنہ منہ توڑ دوں گی تمہارا

اس نے ضویا کو ساتھ لگا کر کہا ضویا ڈارلنگ کم۔۔۔ وہ الماری کی طرف آیا

ہوگی اب راستے سے اور ساڑھی ٹھیک کر لو تم میں اتنی کشش نہیں کہ تم مجھے اٹریکٹ کر سکو یہ تو میری پلینگ تھی اور سنو تم اب میری شادی ضویا سے کرواؤ گی اس کے پاس وہ سب کچھ ہے جو ایک مرد چاہتا ہے

تم تو میری مجبوری ہو بس۔۔۔ دیکھو ٹھنڈے دماغ سے سوچو غصہ نہ کرو مجھے مما کو خوش کرنا ہے تمہیں میں پسند نہیں تم کھل کر اپنی زندگی جینا چاہتی ہو۔۔۔ تو جاؤ جیوا سنے ایک دم کھینچ کر اسے پاس کیا اور اپنے آپ کو سیراب کیا اب زونی کی آنکھیں بند ہو چکی تھی اس نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔۔۔۔ ضویا روم سے نکل چکی تھی۔۔۔۔

اب ایک نئی زندگی کی شروعات ہونے لگی تھی مگر وہ زونی ہی کیا جو۔۔۔۔

چھوڑو مجھے ٹھہر کی بیہودہ انسان کہہ رہے وہ ضویا

یار اب بس کرونا۔۔۔ بچے کی جان لو گی کیا

میں نے کہا پیچھے ہٹو تو تم یوں نہیں مانو گی۔۔۔ چل بخت سکندر آج زونی کے دل پر اپنی محبت کا جھنڈا لہرا دے پھر کیا تھا یہ گولڈن نائٹ کم جنگ کا میدان زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔ اور جیت آج پیار کی ہوئی۔۔۔۔

~~~~~

صبح جب زونی کی آنکھ کھلی تو اس نے بخت کو کھینچ کر تھپڑ رسید کیا

اب بتاؤ وہ چڑیل کون تھی۔۔۔

یار حد ہے اتنا ظلم۔۔۔

اور وہ جو تم نے کیا اس نے اپنی  
گردن کے نشان دکھائے

یہ تو پیار ہے۔۔۔

واہ کیا روول ہے تم تکلیف دو تو پیار ہے اور جو میں دوں تو۔۔۔

تم بھی ڈارلنگ مجھے پیار کر سکتی ہو بخت نے آنکھیں بند کر کے اس کے سامنے چہرہ کیا  
چٹاخ کی آواز گونجی

بس پھر کیا تھا وہ ایک دوسرے کو مار رہے تھے وہ کون تھی اب بخت کا گریبان اس کے  
ہاتھ میں تھا

تم نے اگر پھر میرے ساتھ برا کیا تو سوچ لو بلالوں گا اسے زونی کے بال اب بخت کے ہاتھ  
میں تھے۔۔۔

وہ یار میری فرینڈ کی بیوی تھی تمہیں بیوی بنانے کے لیے یہ نائٹ کیا  
جھوٹ اس نے تمہیں کس کیا اب بخت کے بال اس کے ہاتھ میں تھے  
اس نے اپنے ہاتھ پر کس کیا تھا۔۔۔

تم نے مجھے الو بنایا

نہیں یار۔۔۔ وہ تو تم پہلے ہی تھی بس کنفرم میں نے کیا ہے۔۔۔۔۔

تم۔۔

بس۔۔۔۔

پھر زونی کے لبوں کو اس نے خاموش کروایا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے ماما۔۔۔

میری طبیعت کتنی خراب ہے اور اس نواب کو دیکھو مجھے کپڑے نکال کے دو مجھے کھانا دو  
۔۔۔ عورت نہ ہوگی مزاق ہوگئی اللہ جی آپ بھی نا ان مردوں کو بھی تھوڑے درد لگاتے

وٹنگ کر کر کے میری حالت خراب ہے

زونی یہ سب عورت کی شان ہے جنت تو یوں نہیں رکھی گی ماں کے قدموں تلے  
ماما آپ کو بہت شوق ہے بے بی کا۔۔۔۔۔ مجھے نہیں پتہ میں نے اس کا کوئی کام نہیں کر

نا۔۔۔

اچھا میری جان میں کر لوں گی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اف زونی کیوں رو رہی ہو۔۔۔

مجھے نہیں چیک اپ کروانا۔۔

میری پرنسز۔۔۔

خبردار مجھے پرنسز کہا۔۔۔

پرنسز کے چکر میں پڑ کر میرا یہ حال ہو گیا ہے کہاں میں سلم سمارٹ لڑکی اور کہاں یہ

ڈول۔۔۔۔

بخت کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔

ہنس لو تم مرد ہم بیچاریوں کو چکر دے کر پھنسا لیتے ہو اور ہنستے ہو۔۔۔

مما پلیز آپ اسے جا کر سمجھائے۔۔۔ ڈاکٹر آنے والی ہے

اسلام و علیکم کیسی ہے آپ ڈاکٹر صاحبہ

جی ابھی تک تو ٹھیک ہوں اب زونی میڈم کے چیک اپ کے بعد چائے تیار رکھیں گا۔۔۔

جی ضرور۔۔۔

ڈاکٹر صاحبہ آج میرے ہسپتال کو پہلے انجیکشن لگائیں گا اور بعد میں مجھے۔۔۔

زونی تم پاگل ہو۔۔۔ بخت پاس بیٹھ گیا۔۔

زونی نے منہ پھیر لیا مجھے غصہ آ رہا ہے

اچھا آپ پہلے مجھے لگائے۔۔۔ بخت بولا۔

ہاں ناکوں سارے درد میں اکیلے برداشت کروں میرا تو بس نہیں چلتا ورنہ بے بی میں بھی اس کا نمبر رکھتی میری باری تو ہوگئی نیکسٹ تمھاری ہے۔۔۔

اف زونی۔۔۔۔۔

لڑکی ہوتے نا تو تمھیں ہمارے درد کا احساس ہوتا۔۔۔

بخت ماما اور ڈاکٹر صاحبہ کے قہقہے پورے گھر میں گھونکنے لگے۔۔۔

۔۔۔۔۔

۔۔۔

بیٹا زونی کو مت بتانا ٹو سنز ہے وہ تو پہلے ہی ہمارے قابو سے باہر ہوتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔

شکر ہے ڈاکٹر کو پریٹو ہے ورنہ پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔۔۔۔۔

مما مجھے تو آئیوا لے وقت سے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔ میں تو کہیں بھاگ جاتا ہوں اللہ

جانتا کیسے اس کی باتیں ہوتی ہیں جو مجھے سنی پڑتی ہے۔۔۔۔۔ میری توبہ اب ماما۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا تم بڑے ڈان بنتے تھے کسی کو گھاس تک نہیں ڈالتے تھے دیکھو قدرت کا انتقام۔۔۔

پاپا جی آپ کی بو پیچھے کھڑی ہے۔

زونی بیٹا میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔

پاپا میں بھی مزاق کر رہا تھا۔۔۔ ویسے سچ بولا میرا کوئی حال نہیں۔۔۔ اتنا برا ٹائم گزر رہا ہے  
خدا ایسی بیوی کسی کو نہ دے۔۔۔۔۔ سچ کہا  
بیٹا۔۔۔۔۔ زونی۔۔

کیا پاپا۔۔ میں نہیں ڈرتا ہوں اس سے وہ باگرٹلی زرا ٹھیک ہو تو اس سے چن چن کر بدلے  
لوں گا۔۔۔۔۔ چھوڑوں گا نہیں اسے  
اچھا تم گینڈے کہیں کے چھوڑوں گی تو تمہیں میں بھی نہیں۔۔۔  
اوو زونی تم۔۔۔ یار پاپا (اس نے پاپا کی طرف دیکھا پاپا نے اشارے سے کہا میں نے بتایا  
تھا) سے مزاق کر رہا تھا۔۔۔  
میں تمہیں مزاق لگتی ہوں ظالم انسان۔۔۔۔۔ وہ اس کے پیچھے بھاگی مگر ایک درد سا اٹھا اور  
اس کی چیخ نکل گئی  
کیا ہوا۔۔۔  
مما مجھے درد ہو رہا ہے۔۔  
وہ سب اسے لیکر ڈاکٹر کے پاس گئے۔۔۔۔۔۔۔



مما یہ بچے کتنا تنگ کرتے ہیں آپ کو مما جب یہ بڑے ہو گے تو ہم خوب شرارتیں کیا  
 کرے گے زونی نے کہا  
 دونوں بچے گھر بھر کی جان تھے دادو اور نانو دونوں جی جان سے انہیں سنبھال رہی  
 تھیں۔۔۔۔۔

